امر بالمعروف ونھی عن المنکر اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ★ ABC CERTIFIED ★

روزنامہ
اطلاعِ عام
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر:۔ محمد عمر
رجسٹریشن نمبر: C-1932

Email: dailyattelaaamqta@gmail.com / Etlaeaam2010@gmail.com | Tel: 081-2840968, 081-2820055 | Fax: 081-2828245

جلد نمبر: 16
بروز بدھ 21 اکتوبر 2026 09 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے
شمارہ نمبر: 196

پی ٹی آئی مثبت سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائے گی، وزیر دفاع

پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائیگی، صحافیوں سے گفتگو

سیاست میں نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی، کل کے دوست آج کے دشمن اور کل کے دشمن آج کے دوست ہوجاتے ہیں، خواجہ آصف

اسلام آباد (اے این این) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ کسی اور (ن) لیگی رہنما کی مولانا کے بارے میں گفتگو پر کمنٹ نہیں کرسکتا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی، کل کے دوست آج کے دشمن اور کل کے دشمن آج کے دوست ہوجاتے ہیں۔ وزیر

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

یکم جنوری سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.30 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز

اسلام آباد (جی این ایم) ملک میں یکم جنوری 2027 سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.30 روپے فی یو

(بقیہ1 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال ملاقات کررہے ہیں

دوشنبے، نائب وزیراعظم/وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کررہے ہیں

امریکا ایران جنگ؛ فیلڈ مارشل عاصم منیر اہم دورے پر ایران پہنچ گئے

اہم دورے میں فیلڈ مارشل ایرانی حکام سے ملاقاتیں کریں گے جب کہ اس دورے میں دوطرفہ تعاون، اہم امور اور خطے کی صورتحال پر بات چیت ہوگی

اس کے علاوہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ ایران کے ایجنڈے میں ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی میں پاکستان کے کردار پر بات چیت بھی شامل ہے

تہران (اے این این) پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران پہنچ گئے۔ خبر ایجنسی رائٹرز نے ایرانی میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر تہران پہنچ گئے ہیں۔ اہم دورے میں فیلڈ مارشل ایرانی حکام سے ملاقاتیں کریں گے جب کہ اس دورے میں دوطرفہ تعاون، اہم امور اور خطے کی صورتحال پر بات چیت ہوگی۔ اس کے علاوہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ ایران کے ایجنڈے میں ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی میں پاکستان کے کردار پر بات چیت بھی شامل ہے۔ پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران پہنچ

(بقیہ3 اندرونی صفحہ 3 پر)

پاکستان کا دہشت گردوں کیلیے بھارت کی بڑھتی ہوئی حمایت پر اظہارِ تشویش

پاکستانی جوہری مشیر نے بھارت کی جوہری پالیسی پر بھی سوالات اٹھادیئے

لندن (اے این این) پاکستان نے ملک میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کے لیے بھارت کی جانب سے مبینہ طور پر بڑھتی ہوئی حمایت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ لندن میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) کے زیر اہتمام

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

PAKISTAN TAX CONFERENCE
TAXING BETTER FOR SUSTAINABLE GROWTH

وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کا پائیدار اور برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے عزم کا اعادہ، ٹیکس نظام میں بہتری ناگزیر قرار

پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ہے، وفاقی وزیر خزانہ

ٹیکس نظام میں جامع اصلاحات کا عمل مسلسل جاری ہے اور ملک کو پائیدار معاشی استحکام کی طرف گامزن کرنے کے لیے ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو غیر معمولی حد تک بڑھانا انتہائی ناگزیر ہو چکا ہے

پاکستان کی معاشی ترقی کا اصل انحصار برآمدات کے فروغ پر ہونا چاہیے تاکہ بیرونی قرضوں کے بوجھ کو کم کرکے ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جاسکے، وزارت خزانہ کے زیراہتمام ٹیکس نظام میں اصلاحات سے متعلق ورکشاپ سے خطاب

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ناگزیر ہے، پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ہے۔ وزارت خزانہ کے زیراہتمام ٹیکس نظام میں اصلاحات سے متعلق ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ ٹیکس نظام میں بہتری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری ہے، ٹیکس کا دائرہ بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس اصلاحات کے باعث جی ڈی پی کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، معاشی اصلاحات سے شرح نمو بہتر ہوئی ہے، اصلاحات کے ذریعے سے معاشی استحکام کی جانب گامزن ہیں، پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح

(بقیہ7 اندرونی صفحہ 3 پر)

مالدیپ کی وزیر خارجہ کی اسلام آباد آمد، صدر بھی پاکستان پہنچیں گے

اسلام آباد (اے این این) مالدیپ کی وزیر خارجہ اریتھشام آدم کابینہ ارکان اور اعلیٰ حکام کے ہمراہ صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے دور پاکستان سے قبل اسلام آ

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

اردگان کا شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیل کو سخت انتباہ

شام سے اچھی خبریں موصول ہورہی ہیں، تاہم اسرائیل وہاں بھی افراتفری پھیلانے کی بھرپور کوشش کررہا ہے، تقریر

انقرہ (اے این این) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیلی حکومت کو خبردار کردیا۔ انقرہ میں تقریر کرتے ہوئے ترک صدر نے کہا کہ شام سے اچھی خبریں موصول ہورہی ہیں، تاہم اسرائیل وہاں بھی

(بقیہ5 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان وومن پرموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان سے متعلق گمراہ کن بیانات دیے جارہے ہیں، صوبے کا کے پی سے موازنہ درست نہیں، وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو

مولانا فضل الرحمان کے بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز سے متعلق بیان کی مذمت کرتے ہیں، میر ضیاء اللہ لانگو

دو سال کے دوران 450 دہشت گرد گرفتار، 1100 ہلاک ہوئے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق گمراہ کن بیانات دیے جارہے ہیں اور صوبے کی صورتحال کا خیبر پختونخوا سے موازنہ کرنا درست نہیں۔ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور اس جنگ میں کامیابی کے لیے حکومت، سیکیورٹی اداروں اور ریاستی اداروں کے درمیان تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمان کے بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز سے متعلق بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی قوتیں

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیراعلیٰ کے معاون شاہ رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

بیرونی قرضوں میں 200 فیصد اضافہ

گزشتہ مالی سال کے مقابلے ایک ہزار ارب روپے سے زیادہ اضافی قرضہ ملا، دستاویز

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت کے قرضوں کے اعداد و شمار سامنے آگئے۔ دستاویز کے مطابق مالی سال کے پہلے 3 ماہ میں بیرونی قرضوں میں 200 فیصد اضافہ ہوگیا، جولائی تا ستمبر 5 ارب 44 کروڑ 96 لاکھ ڈالر کا بیرونی قرضہ لیا گیا، گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کی نسبت 3 ارب 63 کروڑ ڈالر زیادہ قرضہ حاصل کیا گیا۔ پاکستان نے گزشتہ مالی سال پہلی سہ ماہی میں 1.81 ارب ڈالر بیرونی قرضہ لیا تھا۔ اقتصادی

(بقیہ12 اندرونی صفحہ 3 پر)

قومی اسمبلی اجلاس کا 64 نکاتی ایجنڈا جاری، 19 نئے قوانین کی منظوری شامل

فیکٹریز ترمیمی بل، اینٹی ریپ انویسٹیگیشن اینڈ ٹرائل ترمیمی بل، ضابطہ فوجداری سمیت دیگر ترمیمی بلز شامل

اسلام آباد (جی این ایم) قومی اسمبلی اجلاس کا 64 نکاتی ایجنڈا جاری کردیا گیا ہے جس میں 19 نئے قوانین کی منظوری شامل کی گئی ہے۔ ایجنڈے کے مطابق فیکٹریز ترمیمی بل 2025، اینٹی ریپ انویسٹیگیشن اینڈ ٹرائل ترمیمی بل 2024، ضابطہ فوجداری ترمیمی بل 2025، قومی سلامتی کونسل ترمیمی بل 2025، اسلام آباد تحدید کرایہ ترمیمی بل 2025 اور قومی شاہرات ترمیمی بل 2025 کی منظوری شامل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ

(بقیہ11 اندرونی صفحہ 3 پر)

ٹیلی کام کمپنیوں کو دی جانے والی رقوم پر ٹیکس کٹوتی لازم نہیں

سپریم کورٹ نے 4.79 ارب روپے ٹیکس کا حکم کالعدم قرار دے دیا

اسلام آباد (یو این اے) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ یونیورسل سروس فنڈ پر ٹیلی کام کمپنیوں کو ایسے منصوبوں کے لیے ادائیگیوں پر انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 153(2)(b) کے تحت ٹیکس کٹوتی کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی جن کا مقصد ان علاقوں میں ٹیلی کام سہولیات فراہم کرنا ہے جہاں یہ سہولیات دستیاب نہیں یا ناکافی ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے یونیورسل سروس فنڈ کی اپیل منظور کرتے ہوئے ٹیکس حکام کی جانب سے عائد تقریباً 4.79 ارب

(بقیہ10 اندرونی صفحہ 3 پر)

سائبر سیکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے جدید سیکیورٹی آپریشنز سینٹر قائم کردیا گیا

معلوماتی اثاثوں کی حفاظت اور سائبر خطرات کی بروقت نشاندہی ممکن ہوگی

اسلام آباد (اے این این) سائبر سیکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے جدید سیکیورٹی آپریشنز سینٹر قائم کردیا گیا۔ چیئرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر نے سیکیورٹی آپریشنز سینٹر کا افتتاح کیا۔ معلوماتی اثاثوں کی حفاظت اور سائبر خطرات کی بروقت نشاندہی ممکن ہوگی۔ افتتاحی تقریب میں چیئرمین ڈاکٹر کبیر احمد سدھو اور کمشنرز نے شرکت کی۔ سیکیورٹی آپریشنز سینٹر بین الاقوامی معیار اور بہترین عالمی طریقہ کار کے مطابق کام کرے گا۔ چیئرمین

(بقیہ9 اندرونی صفحہ 3 پر)

کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، فضل الرحمان

کے پی کے میں جو عبوری کونسل بن رہی ہے جے یو آئی کا کوئی رکن اس میں شامل نہیں ہوگا، اس وقت طاقتور قوتوں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے

اس وقت طاقتوروں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے، ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے، سربراہ جمعیت

اسلام آباد (اے این این) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے، یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کے لیے ہے۔ پارٹی کی مجلس شوریٰ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلا کر صورتحال سے آگاہ کیا جائے، کے پی کے میں جو عبوری کونسل بن رہی ہے

(بقیہ13 اندرونی صفحہ 3 پر)

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی محکمہ خزانہ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سہیل آفریدی مذاکرات کے ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے، طارق فضل

محمود اچکزئی کے حوالے سے خبریں میڈیا پر آئیں، محمود اچکزئی نے کہا عمران خان سے ملاقات کے بغیر ایک قدم آگے نہیں بڑھا جاسکتا

مذاکرات میں ملاقات کا ٹائم فریم اور ایک مستند حل موجود تھا، چیزیں اس وقت حل ہوجاتیں تو شاید معاملات اب مختلف ہوتے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہےکہ سابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی مذاکرات کے ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے۔ ایک ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر مذاکرات شروع ہوئے، ہمیں کافی امید تھی کہ مذاکرات نتیجہ خیز ہوں گے۔ ڈرافٹ کی منظوری افغانستان سے لے رہے تھے۔

کوئٹہ، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی رقم حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچانے کا مطالبہ

تعلیمی وظائف، شادی اور وفات گرانٹ کی سخت شرائط آسان کی جائیں، چائلڈ لیبر کے خاتمے اور حفاظتی اقدامات پر زور

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں نے مطالبہ کیا ہے کہ کان مالکان کی جانب سے ورکرز ویلفیئر فنڈ کے لیے جمع کرائے جانے والے دو فیصد مالی تعاون کے ثمرات حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچائے جائیں، مزدوروں کو فلاحی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور تعلیمی وظائف، شادی گرانٹ، وفات گرانٹ اور علاج معالجے کی سہولیات کے حصول کے لیے شرائط اور دستاویزی کارروائی آسان بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی محنت، قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماں کا ایک اہم اجلاس ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے دفتر میں پاکستان مائن ورکر فیڈریشن

(بقیہ17 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزارتِ خزانہ اور آئی ایم ایف کے زیر اہتمام ٹیکس اصلاحات پر 2 روزہ ورکشاپ کا آغاز

اسلام آباد (جی این ایم) وزارت خزانہ اور آئی ایم ایف کے زیر اہتمام پاکستان کے ٹیکس نظام کو جدید بنانے کے لیے اعلیٰ سطح کی 2 روزہ ورکشاپ کا آغاز ہوگیا۔ ورکشاپ کی تقریب میں وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے افتتاحی کلمات ادا کیے، جبکہ آئی ایم ایف کے مشرقِ وسطیٰ اور وسطی ایشیا کے شعبے کے ڈائریکٹر جہاد ازور اور شعب مالیاتی امور کے ڈائریکٹر روڈریگو والڈیز بھی افتتاحی کلمات میں شریک ہوئے۔ اس اہم ورکشاپ میں اعلیٰ حکام، آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے نمائندگان، بین الاقوامی ٹیکس ماہرین، ماہرینِ تعلیم اور نجی شعبے کے

(بقیہ18 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت دہلیز ایپ متعارف

صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہریوں کو 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے مشاورت کی سہولت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی پی ایچ آئی بلوچستان نے صحت دہلیز (Sehat Dehleez) ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف کرائی ہے،

(بقیہ16 اندرونی صفحہ 3 پر)

سوئی میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے پانچ سیکرٹریز کا دورہ

عوامی فنڈز کے استعمال میں غفلت اور ناقص تعمیراتی کام برداشت نہیں ہوں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سوئی میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، تعمیراتی کاموں کے معیار کا جائزہ لینے اور منصوبوں پر پیش رفت کا معائنہ کرنے کے لیے پانچ سیکرٹریز اور چیئرمین

(بقیہ19 اندرونی صفحہ 3 پر)

13 سال کا گند تین دن میں صاف نہیں ہوسکتا، وقت لگے گا: فیصل کریم کنڈی

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے صوبے سے تجاوزات کے خلاف اور صفائی کیلئے پالیسی کا اعلان کردیا۔ پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ صوبے کو صاف ستھرا بنانا ہمارا عزم ہے، 13 سال کا گند تین دن میں صاف نہیں ہوسکتا، وقت لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ پشاور میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، لوگ غیر قانونی تجاوزات خود مسمار کردیں ورنہ حکومت ایکشن لے گی، کسی کی سفارش نہیں چلے گی، تجاوزات پر زیرو ٹالرنس ہوگی۔ گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ خیبر

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

لورالائی، پولیس کی کارروائی، آئس تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی

بھاری مقدار میں خطرناک کیمیکلز اور ایفیڈرا بوٹی برآمد، ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیمیں تشکیل

لورالائی (یو این اے) لورالائی پولیس نے خفیہ اطلاع پر پہاڑی علاقے میں بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ آئس (کرسٹل میتھ) تیار کرنے والی فیکٹری کا سراغ لگا کر بھاری مقدار میں کیمیکلز اور دیگر سامان برآمد کرلیا ہے۔ سی آئی اے پولیس کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایس ڈی پی او / ایس ایچ او مینجر ہمایوں خان ناصر نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ پولیس لورالائی کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ کلی شبوزئی کے پہاڑ کے دامن میں آئس کی تیاری کے لیے فیکٹری قائم کی جارہی ہے۔ اطلاع پر فوری عمل کرتے ہوئے قائم مقام ایس ڈی پی او مینجر سرکل ہمایوں خان، انچارج سی آئی اے پولیس لورالائی محمد انور اور ایس ایچ او تھانہ جہانداد شہید شیر محمد پر مشتمل خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ ترجمان پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران اینگرو کاسٹک سوڈا فلیکس کی 2 بوریاں، اومان/ایفیڈرا بوٹی کی 15 بوریاں، ایسیٹون اور ہائیڈروکلورک ایسڈ سمیت مختلف کیمیکلز برآمد کیے

(بقیہ15 اندرونی صفحہ 3 پر)

میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ اسپتال گوادر کے لیے ادویات کی دو کھیپیں پہنچ گئیں

گوادر کے سرکاری اسپتال میں ادویات کی فراہمی سے مریضوں کو بہتر علاج کی سہولت ملے گی

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی دو کھیپیں گوادر پہنچ گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ہسپتال میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانا اور مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صحتِ عامہ سے متعلق وژن اور عوام دوست پالیسی کے تحت صوبے میں طبی سہولیات کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے ادویات کی آمد سے ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی، جبکہ یہ اقدام گوادر کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا مظہر ہے گوادر کے عوامی حلقوں نے ادویات کی

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزیراعظم دہشتگردی کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات کیلئے تیار ہیں، رانا ثنا اللہ

کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون نہیں مل رہا تھا، بلوچستان میں صوبائی حکومت مکمل طور پر وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کررہی ہے

کہ ملاقاتوں میں گالی گلوچ بریگیڈ اداروں کے خلاف بیانیہ بناتا ہے، رولز، قوانین کے تحت ملاقاتوں پر پابندی لگے گی، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ وزیراعظم کے ساتھ دہشت گردی کے مسئلہ پر سر جوڑ کر بیٹھیں۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون نہیں مل رہا تھا، بلوچستان میں صوبائی حکومت مکمل طور پر وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کررہی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں سر جوڑ کر بیٹھیں تو وزیراعظم اس سارے مسئلہ پر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں، میں آج تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ دہشت گردی کے معاملے پر وزیراعظم کے ساتھ بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آج بھی دہشت گردی کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سپیکر قومی اسمبلی کے دستخط سے

(بقیہ22 اندرونی صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد میں مرغی مہنگے داموں فروخت کرنے والے متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد

مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی، ضلعی انتظامیہ

اُستا محمد (خ ن) عوامی شکایات پر انتظامیہ نے نوٹس لیتے ہوئے جناح روڈ پر مرغی کی دکانوں کی چیکنگ زائد نرخوں پر فروخت کرنے والے متعدد دکانداروں کو جرمانے عائد کیے گئے اور مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کی سخت ہدایت کی گئی واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر شہر میں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے جناح روڈ پر مرغی فروخت کرنے والی مختلف دکانوں کا معائنہ کیا اور مرغی کے نرخوں خرید وفروخت کے ریکارڈ اور صارفین سے وصول کی جانے والی قیمتوں کا جائزہ لیا دورانِ چیکنگ انکشاف ہوا کہ بعض دکاندار 455 روپے فی کلو کے حساب سے خریدی گئی مرغی عوام کو 700 سے 720 روپے فی کلو کے

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو کی مشیر کھیل مینا مجید کی رہائش گاہ آمد

حکومت مغوی کی محفوظ بازیابی کے لیے تمام وسائل بکارِ لائے گی، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے صوبائی مشیر برائے کھیل مینا مجید سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کے بھائی کے اغوا کے افسوسناک واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی صوبائی وزیر داخلہ کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران میر ضیا اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے واقعے سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں اور معاملے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے مشیر کھیل مینا مجید اور ان کے اہل خانہ کو حوصلہ دیا اور یقین دہانی کروائی کہ صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مغوی کی جلد اور محفوظ بازیابی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جا رہا ہے تاکہ مغوی کو جلد از جلد بحفاظت گھر پہنچایا جا سکے۔ صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو

(بقیہ24 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

عوامی مسائل کا حل اور بلاامتیاز ترقی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، زرک مندوخیل

عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی عمل کو عوامی ضروریات کے مطابق آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، علاقے کی ترقی اور بنیادی مسائل کا حل ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی عمل کو عوامی ضروریات کے مطابق آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوام نے اپنے نمائندوں کو اس امید کے ساتھ منتخب کیا ہے کہ ان کے مسائل متعلقہ فورمز پر اٹھائے جائیں گے اور ان کے حل کے لیے عملی کوششیں کی جائیں گی۔ عوامی نمائندگی ایک بڑی ذمہ داری ہے جس کا تقاضا ہے کہ شہریوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ رکھا جائے۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ علاقے میں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق

(بقیہ25 اندرونی صفحہ 3 پر)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر ــــ اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
روزنامہ
Daily ETLA-E-AAM Quetta
اطلاع عام
کوئٹہ
E-mail Etlaeaam2010@gmail.com
چیف ایڈیٹر: محمد عمر

چیف ایڈیٹر محمد عمر نے
الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
نیوز افغان روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبرز 081-2820055 , 081-2453865
فیکس نمبر: 081-2828245
Email:Etlaeaam2010@gmail.com

مکہ دفاعی اتحاد

کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ہونے والے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ دفاعی اتحاد دراصل خودمختاری، علاقائی سلمیت، اجتماعی سلامتی اور علاقائی اَمن کے حوالے سے مشترکہ عزم کا اظہار ہے۔ یہ اتحاد کسی ریاست کے خلاف ہے اور نہ ہی اِس کا مقصد کسی قسم کی محاذ آرائی یا تقسیم پیدا کرنا ہے، بنیادی طور پر اِس کی نوعیت دفاعی ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ کثیرالجہتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے کوششیں کی ہیں تاہم کثیرالجہتی تنظیموں کو اِس قابل بنانا ضروری ہے کہ وہ اُمنگوں اور خواہشات کو عملی اقدامات میں تبدیل کر سکیں۔ واضح رہے کہ اِس خطاب سے ایک روز قبل ہی استنبول میں مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت بنائی گئی سٹرٹیجک سیاسی اور دفاعی کمیٹی کا پہلا تاریخی اجلاس ہوا تھا جس میں اِس معاہدے یا شراکت داری کو ''مکہ دفاعی اتحاد'' کا نام دیا گیا۔ یہ اتحاد اُمت مسلمہ بالخصوص مشرقِ وسطیٰ اور جنوبی ایشیاء کے جیوپولیٹیکل منظرنامے میں ایک نیا اور دوررس انقلاب لانے کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے جس عزم، تدبر اور حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اِس اتحاد کی بنیاد رکھی ہے اُس نے عالمی برادری میں تعاونِ باہمی کی ایک نئی اور روشن مثال قائم کی ہے۔ اِس اتحاد کو ابتدائی طور پر تین ممالک تک محدود رکھنے کا مقصد کسی دوسرے ملک کی شمولیت سے پہلے اِس کے خدوخال کو مکمل کرنا ہے اور یہ بھاری ذمہ داری پاکستان کو تین سال کے لئے سیکرٹری جنرل بنا کر اُس کے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے۔ مکہ دفاعی اتحاد کے بانی اور پہلے سیکرٹری جنرل کے طور پر پاکستان کا انتخاب اِس کی سفارتی، دفاعی اور سٹرٹیجک صلاحیتوں پر اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ ترک وزیرِ خارجہ حاقان فیدان نے بھی اِس بات کا اعادہ کیا کہ یہ اتحاد کسی مخصوص ملک کے خلاف نہیں یہ بین الاقوامی قوانین کے عین مطابق ہے اور نیٹو کی تکمیل کرتا ہے۔ استنبول اجلاس میں تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع، چیفس آف ڈیفنس فورسز اور چیفس آف جنرل سٹاف کی شمولیت واضح ثبوت ہے کہ تینوں برادر ممالک خطے میں پائیدار اَمن، تنازعات کے پُراَمن حل اور کشیدگی میں کمی کے لئے پوری طرح متحرک ہیں۔ اِس اجلاس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے پاکستان کی مسلح افواج کے سربراہ اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے سعودی عرب کے وزیرِ دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ترکیہ کے وزیرِ خارجہ حاقان فیدان، ترکیہ کے وزیرِ قومی دفاع یاشار گولر اور ترکیہ کے چیف آف جنرل سٹاف جنرل سلچوک بائرکتاروغلو سے الگ الگ اہم اور تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اعلیٰ سطح کی اِن ملاقاتوں میں باہمی سٹرٹیجک شراکت داری، دفاعی صلاحیتوں کے فروغ اور علاقائی سکیورٹی کی صورتحال پر انتہائی باریک بینی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور ترکیہ کے دفاترِ خارجہ کی طرف سے جاری کیے گئے مشترکہ اعلامیے کے مطابق اِس دفاعی اتحاد کا باضابطہ سیکریٹریٹ ریاض میں قائم کیا جائے گا جبکہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے سیکرٹری جنرل تین سال کی مدت کے لئے اِس کی ابتدائی سربراہی کریں گے۔ اعلامیے میں اس عزم کا واضح اظہار کیا گیا ہے کہ تینوں ممالک مشترکہ سرگرمیوں، دفاعی صنعت میں باہمی تعاون، مشترکہ تحقیق اور ترقی، جدید ٹیکنالوجی کی انتقال پذیری اور مسلح افواج کے درمیان کارروائیوں میں ہم آہنگی کو فروغ دیں گے۔ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ پیشرفت اور باہمی تعاون بھی اِس ایجنڈے کا ایک انتہائی حساس اور ضروری حصہ ہے۔ مکہ دفاعی اتحاد کی اصل قوت تینوں ممالک کی انفرادی اور نمایاں صلاحیتوں کا باہمی امتزاج ہے۔ ترکیہ اِس وقت عالمی سطح پر جدید ڈرون ٹیکنالوجی، جدید ترین نیول کمانڈ سسٹمز اور مضبوط دفاعی پیداوار میں اپنا نام بنا چکا ہے جبکہ پاکستان نہ صرف ایٹمی طاقت ہے بلکہ اِس کے پاس بہترین جنگی تجربہ رکھنے والی مسلح افواج، معیاری دفاعی پیداواری صلاحیتیں اور انتہائی اہم جغرافیائی محل وقوع ہے۔ سعودی عرب اپنے نئے ویژن کے تحت دفاعی صنعت میں خودکفالت کا عزم رکھتا ہے۔ اِن تینوں ریاستوں کا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہو جانا معاشی اور دفاعی میدان میں ایک نئی جہت پیدا کرے گا، ایک کے وسائل، دوسرے کی ٹیکنالوجی اور تیسرے کے صنعتی و عسکری تجربے مل کر ایسا مضبوط حصار تشکیل دے سکتے ہیں جو دیگر ممالک کو بھی متوجہ کر سکتا ہے۔ یہ معاشی اور زرعی تعاون کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ چند روز قبل ہی سعودی عرب کی طرف سے آئندہ دو سال میں پاکستان کے زرعی شعبے سے تین ارب ڈالر کی درآمدات کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جو اِس بات کا ثبوت ہے کہ اِس کے تحت معاشی شراکت داری کے وسیع مواقع بھی جنم لے رہے ہیں۔ دفاعی اور معاشی خودکفالت کا یہ امتزاج پورے خطے کے لئے خوشحالی کا باعث بن سکتا ہے۔ مکہ دفاعی اتحاد کی صورت میں جو بنیاد رکھی گئی ہے، وہ محض تین ممالک ہی کے لئے نہیں بلکہ پورے خطے اور بالخصوص امتِ مسلمہ کے لئے ایک سٹرٹیجک ڈھال ثابت ہوگی۔ اجلاس کے اعلامیے میں کہا گیا ہے اِس اتحاد میں دیگر ممالک کی شمولیت کے لئے ایک خصوصی روڈ میپ پر کام کیا جا رہا ہے اور اس کی شرائط کے مطابق دیگر برادر ممالک بھی اِس کا حصہ بن سکیں گے۔ تینوں ممالک کا یہ تاریخی فیصلہ بین الاقوامی قانون اور علاقائی استحکام کی مضبوط ضمانت ہے خاص طور پر جب دوسری جنگِ عظیم کے بعد بننے والے عالمی ادارے ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنی اہمیت اور افادیت کھوتے چلے جا رہے ہیں۔ اِس اتحاد نے خطے کی آنے والی نسلوں کے لئے اَمن، ترقی اور خوشحالی کے علاوہ وقار کا نیا راستہ متعین کر دیا ہے۔

پنجاب میں کرپشن؟

محسن گواریہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ پنجاب کے محکموں، ڈویژنوں اور اضلاع میں مجموعی طور پر اچھے افسر، سیکرٹری، کمشنر، ڈپٹی کمشنر، آر پی اوز اور ڈی پی اوز کے طور پر انتظامی سربراہ ہیں، مگر یہ بھی سچ ہے کہ اکثر دفاتر میں کام رشوت یا سفارش کے بغیر نہیں ہوتا، اسی لئے چیف سیکرٹری زاہد زمان اختر کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں کرپٹ افسروں اور اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس سلسلے میں اینٹی کرپشن کو فری ہینڈ دے دیا گیا ہے، پولیس اور ریونیو جیسے محکموں پر خصوصی نظر رکھنے کا فیصلہ بھی سامنے آیا ہے، محکمانہ سربراہوں کو صاف الفاظ میں پیغام دیا گیا ہے کہ پہلے وہ خود اپنے اداروں میں کرپشن روکیں، بصورت دیگر اینٹی کرپشن میدان میں اترے گی، یہ فیصلہ خوش آئند ہے، لیکن پنجاب کے شہریوں کے ذہن میں فوراً ایک سوال پیدا ہوتا ہے، کیا اس مرتبہ واقعی کچھ بدلے گا؟ یہ سوال اس لئے اہم ہے کہ پنجاب میں کرپشن کے خلاف کارروائی کوئی نئی بات نہیں گرفتاریاں بھی ہوئیں اور مقدمات بھی درج ہوئے، مگر اس سب کے باوجود عام شہری کے تجربے میں کرپشن ختم نہیں ہوئی، اس مرتبہ اگر واقعی اینٹی کرپشن کو فری ہینڈ دیا گیا ہے تو پھر اس کا امتحان بھی بہت سخت ہوگا۔ پنجاب کے دو محکموں پولیس اور ریونیو پر خصوصی نظر رکھنے کا فیصلہ شاید اس لئے کیا گیا ہے کہ عام آدمی کا سب سے زیادہ واسطہ بھی انہی اداروں سے پڑتا ہے، پولیس شہری کی جان و مال، مقدمے، ایف آئی آر، تفتیش اور انصاف کے ابتدائی مرحلے سے متعلق ہے، جبکہ ریونیو کا محکمہ زمین، جائیداد، انتقال، فرد اور ریکارڈ جیسے معاملات دیکھتا ہے، ایک عام شہری کے لئے یہ دونوں محکمے اس کی زندگی کے انتہائی اہم معاملات سے جڑے ہوئے ہیں، بدقسمتی سے جہاں اختیار زیادہ ہو، فیصلے کا اختیار کسی فرد کے ہاتھ میں ہو اور نگرانی کمزور ہو، وہاں کرپشن کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں، ایک شہری اگر تھانے میں اپنی جائز درخواست لیکر جائے تو اسے یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ کام قانون کے مطابق ہوگا یا ''خرچہ پانی'' دینے کے بعد، اسی طرح زمین کا انتقال، فرد یا ریکارڈ کی درستگی کوئی ایسا کام نہیں ہونا چاہئے جس کے لئے شہری کو دفتر کے چکر لگانے اور کسی اہلکار کی مٹھی گرم کرنے کی ضرورت پڑے، یہی وہ جگہ ہے جہاں حکومت کی حالیہ پالیسی کا اصل امتحان ہوگا۔ اس اجلاس کا شاید سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ محکموں کے سربراہوں کو بھی ان کی ذمہ داری یاد دلائی گئی ہے، اگر کسی محکمہ میں ایک اہلکار رشوت لیتا ہے تو صرف اسی اہلکار کو ذمہ دار قرار دینا کافی نہیں، سوال یہ بھی ہونا چاہیے کہ وہ اہلکار کتنے عرصے سے یہ کام کر رہا تھا؟ اس کے افسر کہاں تھے؟ شکایات کس کے پاس پہنچیں؟ نگرانی کا نظام کیوں ناکام ہوا؟ اور اگر کسی افسر کے بارے میں مسلسل شکایات تھیں تو اسے اہم پوسٹنگز کیسے ملتی رہیں؟ کسی بھی ادارے میں کرپشن اچانک پیدا نہیں ہوتی، عموماً یہ آہستہ آہستہ جڑ پکڑتی ہے، پہلے ایک اہلکار چھوٹی رقم لیتا ہے، پھر اسے یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں، اس کے بعد رقم بڑھتی ہے، پورا نیٹ ورک بنتا ہے اور بالآخر کرپشن ایک ''سسٹم'' بن جاتی ہے۔ یہاں اینٹی کرپشن کا ذکر آئے اور اس کے ماضی کی بات نہ ہو تو تصویر مکمل نہیں ہوتی، ایک وقت تھا جب پنجاب میں اینٹی کرپشن کو طنزیہ طور پر ''اینٹی کرپشن'' کہا جاتا تھا، یہ محض ایک لفظ نہیں تھا بلکہ عوام کے اندر پیدا ہونے والے اس تاثر کی علامت تھا کہ جس ادارے کا کام کرپشن ختم کرنا ہے، اس کے بعض اہلکار ہی مبینہ طور پر کرپٹ افسروں سے معاملات طے کر لیتے ہیں، یعنی ایک شہری پہلے سرکاری دفتر میں مبینہ کرپشن کا شکار ہوتا، پھر انصاف کی امید لے کر اینٹی کرپشن پہنچتا اور وہاں بھی اسے کسی نہ کسی ''انتظام'' کا سامنا کرنا پڑتا، اگر کسی ادارے کے بارے میں ایسا تاثر پیدا ہو جائے تو اس سے زیادہ خطرناک صورتحال کوئی نہیں، کیونکہ کرپشن صرف پیسہ لینے سے نہیں بڑھتی، کرپشن اس وقت مضبوط ہوتی ہے جب عوام کا قانون اور احتساب کے اداروں پر اعتماد ختم ہو جائے، اسی لئے موجودہ اینٹی کرپشن قیادت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج صرف کرپٹ افسروں کو پکڑنا نہیں بلکہ اپنے ادارے کی ساکھ بحال کرنا بھی ہے۔ اینٹی کرپشن کے موجودہ سربراہ کا تعلق پولیس سے ہے، اس پس منظر کو ایک موقع کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، کیونکہ پولیس کے اندرونی نظام، اس کے طریقہ کار اور فیلڈ کی مشکلات سے واقف شخص شاید ان خامیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکے جو باہر سے دیکھنے والے کے لئے اتنی واضح نہیں ہوتیں۔ پنجاب میں احتساب کی ایک پرانی کمزوری یہ رہی ہے کہ اکثر کارروائی نیچے سے شروع ہوتی ہے اور اوپر پہنچنے سے پہلے رک جاتی ہے، ایک پٹواری پکڑا جاتا ہے، لیکن یہ سوال نہیں پوچھا جاتا کہ اس کے پیچھے کون تھا، ایک اہلکار رشوت لیتا پکڑا جاتا ہے، مگر یہ نہیں دیکھا جاتا کہ اسے کس نے تحفظ فراہم کیا، ایک تھانے میں کرپشن کی شکایت سامنے آتی ہے، مگر یہ نہیں پوچھا جاتا کہ متعلقہ افسر کو اس کا علم کیوں نہیں تھا، یہ بات بھی حکومت کو سمجھنا ہوگی کہ کرپشن کے خلاف جنگ صرف چھاپوں، گرفتاریوں اور مقدمات سے نہیں جیتی جا سکتی، اصل حل نظام کو ایسا بنانا ہے جہاں رشوت لینے کی گنجائش ہی کم سے کم رہ جائے، دوسری طرف ایماندار افسر کو خوفزدہ نہیں، بااختیار کرنا ہوگا، احتساب کے نام پر پوری بیوروکریسی کو خوفزدہ کرنا بھی درست حکمت عملی نہیں، ایک ایماندار افسر کو فیصلہ کرنے کا اختیار اور اعتماد ملنا چاہیے، اگر ہر انتظامی فیصلہ کرنے والا افسر یہ سوچنے لگے کہ کل اسے کسی شکایت پر اینٹی کرپشن کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے تو وہ فیصلے کرنے سے گریز کرے گا، اب اینٹی کرپشن کو بھی خود احتسابی کرنا ہوگی، اینٹی کرپشن کو فری ہینڈ دینے کے ساتھ ایک اور فری ہینڈ بھی ضروری ہے، اس ادارے کی اپنی نگرانی، اینٹی کرپشن میں آنے والی شکایات کا کیا ہوا؟ کتنی تحقیقات مکمل ہوئیں؟ کتنے مقدمات درج ہوئے؟ کتنے کیس عدالتوں تک پہنچے؟ کتنے مقدمات میں ملزمان کو سزا ہوئی؟ کتنے کیس ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے ختم ہوئے؟ پنجاب حکومت کا حالیہ فیصلہ اس لیے اہم ہے کہ اس میں صرف اینٹی کرپشن کو متحرک کرنے کی بات نہیں بلکہ محکموں کے سربراہوں کو بھی ذمہ دار قرار دیا گیا ہے، یہ ایک درست سمت ہے، لیکن پنجاب میں ایسے اعلانات پہلے بھی بہت ہوئے ہیں، اس لئے اس مرتبہ عوام الفاظ نہیں، نتائج دیکھنا چاہیں گے، وہ دیکھنا چاہیں گے کہ کیا تھانے میں جائز کام کے لئے رشوت دینا واقعی کم ہوگا؟ کیا ریونیو دفتر میں شہری کا کام سفارش کے بغیر ہوگا؟ کیا کرپٹ اہلکار کے ساتھ اس کا سرپرست بھی پکڑا جائے گا؟ کیا بڑے افسر اور چھوٹے ملازم کے لئے قانون ایک جیسا ہوگا؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کیا اینٹی کرپشن خود بھی کسی دباؤ، سفارش اور مصلحت کے بغیر کام کر سکے گی؟ اگر ان سوالات کا جواب عملی طور پر ''ہاں'' میں آنے لگا تو پنجاب میں واقعی ایک تبدیلی شروع ہوسکتی ہے۔

محترمہ فاطمہ جناح سے ملاقات!

پاکستان میں مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح اور فیلڈ مارشل ایوب خان کے مابین1965ء کے معرکتہ الآرا صدارتی انتخاب کو ایک برس گزر چکا تھا اس انتخاب میں پاکستان کی متحدہ اپوزیشن جماعتوں کی امیدوار مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح شکست سے ہمکنار کرا دی گئی تھیں۔ انتخاب کے نتیجے کے بعد مادرِ ملت کراچی میں اپنی اقامت گاہ کلفٹن روڈ پر واقعہ قصر فاطمہ میں ایک طرح سے گوشہ نشین ہو چکی تھیں اور ایک سال سے کچھ زیادہ ہی عرصہ ہونے کو تھا کہ ملکی سمیت لاتعداد غیر ملکی اخباری اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے ان سے انٹرویو کے لئے ملاقات کی اجازت مانگی، مگر انہوں نے کسی سے بھی ملاقات سے صاف انکار کر دیا۔ میں بھی امید و بیم کے احساسات کے سہارے اپنے چیف ایڈیٹر روزنامہ ''نوائے وقت'' کی اجازت سے اسی مقصد کے لئے لاہور سے کراچی پہنچا تھا اور کراچی پہنچنے کے اگلے ہی روز صبح تقریباً دس بجے میں قصر فاطمہ کے صدر دروازے کے باہر کھڑا تھا، اس وقت عظیم الشان قصر فاطمہ کا آہنی دروازہ کھلا تھا اس کے ساتھ ہی ایک چاک و چوبند سنتری ایستادہ تھا جس نے ''جی'' کہہ کر مجھے اپنی طرف متوجہ کیا اور اظہار مدعا کرنے پر اُس نے بلا کسی توقف دفتر کا راستہ بتا دیا۔ قصر فاطمہ میں درختوں کے جھنڈ، انتہائی نظر نواز اور پُرکیف ماحول کے اس عالم میں اچانک کسی پرندے کی چہچہاہٹ یہ ایک روح پرور قسم کا واقعہ تھا میں اسی منظر میں گُم دفتر میں داخل ہوا۔ دروازے کے دائیں بائیں دیواروں کے ساتھ ساتھ کرسیاں لگی ہوئی تھیں ان کے سامنے ایک دروازہ بند تھا جس سے دائیں طرف ایک درمیانہ سائز کی میز کے سامنے والی کرسی پر ایک نوجوان بیٹھا تھا، انہوں نے نے انتہائی خوش اخلاقی کے ساتھ میرے سلام کا جواب دیا آگے بڑھ کر خود میز کے آگے رکھی کرسیوں میں سے ایک کو کھینچ کر تشریف رکھئے، کہا اور دلفریب مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے گویا ہوئے ''میرا نام ''علوی'' ہے، میں مادرِ ملت کا سیکرٹری ہوں، فرمائیے! آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ میں نے مدعا بیان کرتے ہوئے اپنا وزیٹنگ کارڈ دیتے ہوئے کہا، ''علوی صاحب مجھے مادرِ ملت سے ملنا ہے......؟ انہوں نے وزیٹنگ کارڈ دیکھا، ظاہر ہے اس پر نام کے ساتھ ''نمائندہ خصوصی'' روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور لکھا تھا۔ علوی صاحب نے پڑھتے ہوئے نظریں جھکا لیں اور انتہائی ملائمیت کے لہجے میں سنجیدگی سے گویا ہوئے، خالد صاحب! آپ اتنا فاصلے طے کر کے تشریف لائے ہیں، بہتر تھا کہ آپ پہلے مادرملت سے ملاقات کا وقت لینے کے لئے ٹیلی فون کر لیتے''۔ ملاقات کی آس کو دگر دوں ہوتے محسوس کرتے ہوئے میں نے ملتجیانہ انداز میں کہا۔ علوی صاحب! آپ کا فرمانا بجا مگر آپ صرف میرا کارڈ مادرِ ملت تک پہنچا دیجئے مجھے یقین ہے کہ مادرِ ملت کو میرا نام اخبار کے حوالے سے بھولا نہیں ہوگا، صحافیانہ فرائض کی بجا آوری کے سلسلے میں محترمہ سے لاہور میں میاں منظر بشیر ان کے والد میاں بشیر احمد کی اقامت گاہ سمیت لاہور سے راولپنڈی تک ان کے گاڑیوں کے جلوس میں جگہ جگہ تصاویر کی کوریج اور ملاقاتوں کا موقعہ مل چکا ہے اور اس کے بعد قریباً سوا گھنٹہ بعد ملحقہ کمرے سے بجلی کی کڑک سی آواز گونجی ''علوی'' اور ساتھ علوی صاحب تیزی سے مادرِ ملت کے کمرے کی طرف لپکے، دو تین منٹ بعد واپس آئے تو ان کے ہاتھ میں ٹائپ شدہ کاغذ تھا اتنے میں کمرے میں بچھی کوئی درجن بھر نشستیں ملاقاتیوں سے بھر چکی تھیں، بیس منٹ کے دوران کوئی تین چار ملاقاتیوں کو مادرِ ملت فارغ کر چکیں اور علوی صاحب نے اندر سے آ کر مجھے آہستگی سے کہا۔ آپ کو بلایا گیا ہے اور رازدارانہ لہجے میں بولے، آپ ضروری بات کرنے کے بعد اجازت لے لیجئے گا، ٹھیک ساڑھے گیارہ یا پونے بارہ بجے میں محترمہ کے حضور کھڑا تھا، محترم نے خفیف سے مسکراہٹ کے ساتھ میرے سلام کا جواب دیا۔ محترمہ اپنے سیکرٹری علوی کو ملانے والے کمرے کے دروازے کے عین سامنے صوفے پر تشریف فرما تھیں۔ سفید شلوار قمیض پر انہوں نے سیاہ اوور کوٹ زیب تن کر رکھا تھا کیونکہ سردیوں کا موسم تھا جبکہ اوورکوٹ کے گلے سے ان کا ہلکے سنہری رنگ کا دوپٹہ موجود تھا۔ میں مودب ہو کر بائیں طرف کھڑا ہو گیا، دوسرے لمحے ہی اپنے مخصوص انداز میں کہا بیٹھ جاؤ! میں نے محسوس کیا مادرِ ملت سنجیدگی، وقار، عزم، استقلال، خلوص، ایثار اور حق وصدات کا پیکر معلوم ہو رہی تھیں۔ چہرے پر اگرچہ تقاضائے عمر نے جھریاں ڈال دی تھیں، مگر اتنا نکھرا ستھرا تھا جیسے ابھی کوئی پھول شبنم سے ڈھل کر آیا ہو۔ ان کی آنکھوں میں اس دم بھی اتنی تیز چمک تھی کہ ان کی تاب لانا مشکل تھا۔ چہرہ اور کلائی دیکھ کر یوں محسوس ہوتا تھا کہ وہاں گوشت نام کی شے کوئی نہیں، قدرت نے ہڈیوں پر صرف ایک باریک، ملائم جھلی سی کرشمہ سازی کی ہے، مگر حقائق کچھ اس طرح ہیں کہ سنبل کے بال رکھنے والی اس خاتون نے قیام پاکستان کے قریباً سترہ برس بعد ایک مطلق العنان آمر کو للکار کر قوم کو ولولہ تازہ سے ہمکنار کر دیا تھا اتنے میں مادرِ ملت نے تحکمانہ لہجے میں پوچھا، کب آئے ہو؟ آج دوسرا روز ہے، ایک طرح سے میرا جواب سنا ان سنا کرتے ہوئے انہوں نے ملک میں حزبِ اختلاف کے ارکان کی پکڑ دھکڑ کے حوالے سے بے تکان بولنا شروع کر دیا۔ درمیان میں میں نے دھیمے لہجے میں صرف اتنا کہا۔ ملک کے حالات سے آپ پوری طرح آگاہ ہیں اور یہ بات بھی آپ سے پوشیدہ نہیں ہوگی کہ پوری قوم کی نگاہیں آپ پر لگی ہوئی ہیں۔ میری بات پوری بھی نہ ہوئی تھی تو تیز نظروں سے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: ''میں کیا کر سکتی ہوں'' جو کچھ میں نے کیا میں اکیلی اس سے زیادہ اور کیا کر سکتی تھی۔ ہاں عوام تو میرے ساتھ تھے اور ہیں، بابا، اس ملک کے عوام کو یہاں جمہوریت چاہئے جو یہاں جمہوریت نہیں دے گا اور جمہوریت کی بات نہیں کرے گا عوام کبھی اس کے ساتھ نہیں ہوں گے تم نے دیکھا کہ صدارتی انتخاب میں عوام میرے ساتھ تھے لیکن اس ایوب خان نے کیا نتیجہ نکالا۔ فیلڈ مارشل بنا پھرتا ہے۔۔۔ جب سے ڈانواں ڈول ہوا بے آسرا ہو گیا تو اسلام کو نہ سمجھنے والے بے مغز ''درگاہوں'' والوں کو عورت کی سربراہ مملکت ہونے کا اسلام میں گنجائش نہ ہونے کا ڈرامہ دکھایا اور جماعت اسلامی کے سربراہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی؟ نے اس حوالے سے اسلام کا فیصلہ بتا کر فیلڈ مارشل اور ان کے ساتھیوں کا منہ بند کر دیا۔ مادرِ ملت یہاں چند لمحوں کے لئے خاموش ہوئیں اور پھر میری طرف تیز نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگیں، جو بھی اس فیلڈ مارشل کو آئندہ دکھا کر اس کے سیاہ کارناموں کا ذکر کرتا ہے اُسے جیل بھیج دیتا ہے۔ میاں منظر بشیر سنا ہے اعلانِ تاشقند کیخلاف سچی بات کہنے پر میانوالی جیل میں بند ہے۔ سردار شوکت حیات بھی قید ہے اور میرے جلسوں میں نظمیں پڑھنے والا ''میں نے فوراً کہا، حبیب جالب'' ہاں وہ بھی قید کر لیا گیا ہے۔

احمقوں کی جنت

نسیم شاہد

میری طرح ہر پاکستانی یہ چاہتا ہے جب اگلی صبح سو کر اُٹھے تو دنیا بدل جائے، راوی چین ہی چین لکھتا ہو۔ شاداں و فرحاں زندگی اُس کی منتظر ہو، اَمن، سلامتی، شانتی اور خوشحالی اُس کے دروازے پر ہاتھ باندھے کھڑی ہو۔ ایسے خواب اچھے ہوتے ہیں دیکھتے رہنا چاہئے مگر یہ صرف خواب ہوتے ہیں، ان کی تعبیر پانے کے لئے جو کچھ کرنا پڑتا ہے وہ ہم میں سے شاید ہی دو چار کرتے ہوں یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ حقیقت کی دنیا کچھ اور ہے اور خوابوں کی دنیا کچھ اور۔ غریب امیر ہونے کے خواب دیکھتے ہیں اور امیر مزید امیر ہونے کے خوابوں میں غلطاں رہتے ہیں۔ بس سب نے اپنی اپنی دنیا اور خواب سجائے ہوئے ہیں۔ یہ کوئی نہیں سوچتا، اگر یہ سب اتنا ہی آسان ہوتا تو دنیا غربت و امارت کی تقسیم میں مبتلا نہ ہوتی۔ اچھائی کو خود اپنے ہاتھوں سے داغِ مفارقت دے کر جب کوئی شخص اُسے ڈھونڈ رہا ہوتا ہے تو اُس سے بڑا احمق کوئی نہیں ہوتا۔ ہم سب روز و شب ایک ہی خواہش کرتے ہیں کہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی ہو، لیکن جب خود اُس کی زد میں آتے ہیں تو پوری کوشش کرتے ہیں کسی طرح قانون کے شکنجے سے نکل جائیں۔ جو معاشرہ دوسروں کی آنکھ کا بال بھی دیکھ لیتا ہو، وہ اپنی آنکھ کا شہتیر نہ دیکھے اُس کی حالت ایک جعلی معاشرے جیسی ہو جاتی ہے۔ جاپان تباہ ہوا تو جاپانی قوم نے اپنا آپ بھلا کر اُسے پہلے سے بھی زیادہ مضبوط اور ترقی یافتہ بنانے کے لئے اپنا تن من دھن لگا دیا۔ اپنی ذات کی نفی اور جاپان کے لئے قربانی کی وہ مثال قائم کی کہ آج جاپان کا شمار دنیا کے صفِ اوّل کی معیشتوں میں ہوتا ہے۔ ایک بار تو فیصلہ کرنا ہی پڑتا ہے کہ پہلے ملک کے بارے میں سوچنا ہے یا اپنی ذات کے بارے میں۔ ہمارا حال تو اُس احمق جیسا ہے جو ابھی تک اِس سوال میں اُلجھا ہوا ہے کہ پہلے مرغی آئی تھی یا انڈہ۔ پہلے میں اپنی جیب بھروں تو ترقی کروں گا یا پہلے پاکستان کو مضبوط بناؤں تو ترقی ہوگی۔ اپنی ترقی کو خواب بنانے والے جتنی بھی ترقی کر جائیں وہ گھر سے باہر نکلیں گے تو انہیں پسماندگی، ناانصافی اور غربت ہی نظر آئے گی۔ ایک دوست نے بتایا جاپان میں لڑائی جھگڑے بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ وہاں ہر شخص اپنی غلطی تسلیم کر لیتا ہے، نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ جھک کے معذرت خواہ بھی ہوتا ہے۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے بارے میں سوچتا بھی نہیں۔ اگر خلاف ورزی کی وجہ سے کسی کو خراش بھی آ جائے تو ہماری طرح بیچ سڑک کے کھڑے ہو کر تو تکار نہیں کرتا، بلکہ سیدھا کورنش بجا لا کر معافی مانگ لیتا ہے۔ جس طرح ٹریفک اُس صورت میں رواں رہتی ہے جب ہم دوسروں کو بھی راستہ دیتے ہیں، اُسی طرح زندگی اور معاشرے کا نظام بھی تبھی چلتا ہے جب دوسروں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جائے۔ آپ کو زندگی میں کسی نہ کسی ریلوے پھاٹک سے گزرنے کا تجربہ ہوا ہو گا، پھاٹک بند ہو تو سب اس طرح کھڑے ہوتے ہیں کہ سامنے سے آنے والی گاڑیوں کے گذرنے کا دونوں طرف راستہ نہیں رہتا۔ پھاٹک کھلتے ہی وہ ہنگامہ برپا ہوتا ہے کہ جیسے قیامت آ گئی ہو۔ میں جب بھی ایسی صورتِ حال سے گذرتا ہوں تو ایک ہی خیال ذہن میں آتا ہے یہ سب لوگ آخر چاہتے کیا ہیں؟ جس پھاٹک سے یہ دو منٹ میں نظم و ضبط کے ساتھ اپنی قطار میں رہ کر گذر سکتے ہیں، اُس پھاٹک سے ہڑبونگ کی وجہ سے انہیں گذرنے میں دس پندرہ منٹ لگ جاتے ہیں۔ یہ گھاٹے کا سودا لوگ کیوں کرتے ہیں؟ پھر سارا زور اس مطالبے پر دیتے ہیں کہ پھاٹک پر فلائی اوور بنایا جائے۔ اپنی خو نہ چھوڑنے کی یہ روش ہمارے اندر کی خرابی کو ظاہر کرتی ہے، جو ٹھیک ہونے کا نام نہیں لے رہی۔ لاہور کی ایک پروفیسر نے مجھے فون کیا کہ سیف سٹی والوں نے اُس کا غلط چالان کر دیا ہے، حالانکہ انہوں نے کوئی خلاف ورزی بھی نہیں کی۔ انہوں نے چالان ٹکٹ کی تصویر بھی مجھے بھیجی، جس میں اُن کی گاڑی ایک رکشے کو اوور ٹیک کر رہی تھی، میں نے وہ رسید سیف سٹی لاہور کے اپنے ایک دوست کو بھیجی اور کہا کیا فرماتے ہیں حضرت اس بارے میں؟ انہوں نے کہا، پروفیسر صاحبہ سے کہیں ٹریفک قوانین اور نشانات کے بارے میں بھی آگاہی حاصل کریں، چالان بالکل درست ہوا ہے، کیونکہ محترمہ نے سیدھی لائن کو کراس کرتے ہوئے عین چوک کے بیچ رکشے کو اوور ٹیک کیا، حالانکہ سیدھی یلیو لائن کا مطلب یہ ہے کہ آپ اوور ٹیک نہیں کر سکتے، آپ نے لائن میں رہ کر گاڑی چلانی ہے۔ میں نے جواب پروفیسر صاحبہ کو بھیج دیا۔ وہ ماننے کی بجائے یہی کہتی رہیں، لو یہ بھی کوئی خلاف ورزی ہے، میں نے آہستہ سپیڈ میں اوور ٹیک ہی کیا ہے کیونکہ رکشے والا بہت آہستہ چلا رہا تھا اور مجھے یونیورسٹی پہنچنے کی جلدی تھی۔ اب یہ میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو کی پالیسی کیسے ہماری زندگیوں میں ٹھہراؤ اور سکون لا سکتی ہے۔ یہ تکیہ کلام تو ہم نے پوری طرح اوڑھ لیا ہے کہ نظام ہی خراب ہے، اس کی اصلاح ضروری ہے۔ جس نظام کی ہم سارا دن ایسی تیسی اور خلاف ورزی کرتے ہیں اسے برا کہہ کر دل کی بھڑاس نکالتے ہیں۔ اب یہ نظام نے کہا ہے کہ آپ سرکار کے ملازم بن کر اپنا فرض دیانتداری سے ادا نہ کریں۔ رشوت لیں اور رشوت نہ دینے والوں کو چکر پر چکر دیں۔ یہ نظام کا قصور ہے کہ یونیورسٹی میں اساتذہ اپنے فرائض سے روگردانی کریں اور اُن کے حوالے سے ہراسمنٹ کی شکایات آئیں۔ یہ نظام کہتا ہے کہ اپنا گند ہمسائے کے گھر کی چوکھٹ پر پھینک دیں۔ یہ اس نظام کی تعلیم ہے کہ ملاوٹ کریں، بلیک مارکیٹنگ سے مال بنائیں، جعلی ادویات بیچیں، ہسپتالوں میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کریں۔ یہ نظام کی خرابی ہے کہ پولیس والے خود قانون شکنی کریں، تھانوں میں بندے مار دیں۔ نہیں صاحب نہیں، نظام تو ان سب برائیوں کے خلاف ہے مگر ہم نے اسے عضو معطل بنا دیا ہے۔ ہم اُس حد تک نظام کی حمایت کرتے ہیں جب تک وہ ہمارے مفاد میں ہو، جونہی وہ ہمارے خلاف استعمال ہونے لگے ہم کبھی مظلومیت اور کبھی ناانصافی کا راگ الاپ کر واویلا کرتے ہیں۔ پھر یہ خواب بھی دیکھتے ہیں ملک و معاشرہ جنت بن جائیں ارے بھائی اسے احمقوں کی جنت کہتے ہیں۔

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ

بقیہ جات

بقیہ 1

نٹ ہونے کا امکان ہے۔سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے سال 2027 کیلئے بجلی کی خریداری کی درخواست نیپرا میں جمع کرادی، اگلا سال بھی بجلی صارفین پر بھاری ہی رہے گا۔سی پی پی اے کی درخواست کے مطابق سال 2027 میں 3ہزار 439ارب بجلی کی خریداری کی قیمت ہوگی جس میں 19سو 14ارب روپے کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں ادا کئے جائیں گے، باقی سال 2027میں بجلی کی فیول کاسٹ کا 12سوارب روپے سے زائد کاتخمینہ ہے۔اس کے علاوہ آپریشن اینڈ مینٹیننس کاسٹ 70ارب روپے سے زائداور 248ارب سے زائدٹرانسمشن چارجز کی مدمیں ادا کیے جائیں گے۔درخواست میں یکم جنوری 2027 سے بجلی کا نیا ٹیرف 27روپے 30پیسے فی یونٹ ہونے کا امکان ہے، آئیڈل کیس میں پاور پرچیز کا فی یونٹ 25روپے 88پیسے کی دوسری تجویز ہے، سی پی پی اے نے چھ مختلف تجاویز نیپرااتھارٹی کے پاس جمع کرائی ہیں، نیپرااتھارٹی اوسط قیمت کاتعین کرے گی۔نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) 12 نومبر کودرخواست پرسماعت کرے گی۔

بقیہ 2

دفاع کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائیگی، پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی ساست کے لیے اچھا ہوگا۔

بقیہ 3

گئے۔خبرایجنسی رائٹرز نے ایرانی میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیرتہران پہنچ گئے ہیں۔اہم دورے میں فیلڈ مارشل ایرانی حکام سے ملاقاتیں کریں گے جب کہ اس دورے میں دوطرفہ تعاون، اہم اموراور خطے کی صورتحال پر بات چیت ہوگی۔اس کے علاوہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے دورہ ایران کے ایجنڈے میں ایران اورامریکا کے درمیان ثالثی میں پاکستان کے کردار پربات چیت بھی شامل ہے۔

بقیہ 4

جنوبی ایشیا میں جوہری ڈیٹرنس اوراسٹریٹجک استحکام سے متعلق 11ویں ٹریک 1.5ورکشاپ سے خطاب میں پاکستان کی نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے مشیر اور اسٹریٹجک پلانز ڈویژن (ایس پی ڈی) کے سابق ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) مظہرجمیل نے پاکستان میں سرگرم دہشت گردگروہوں کے لیے بھارت کی مبینہ حمایت پرتشویش کا اظہار کیا۔مظہر جمیل نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں اضافے کو روکنے کے لیے مذاکرات اور مؤثر بحران سے نمٹنے کے طریقہ کار پرزوردیا۔انہوں نے بھارت کی جوہری پالیسی پربھی سوالات اٹھائے اور خطے کے حل طلب تنازعات کی نشاندہی کی۔سوال و جواب کے سیشن کے دوران افغانستان کے راستے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کو بھارت کی جانب سے مبینہ حمایت کے سوال پر مظہر جمیل نے کہا کہ بھارت نے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کی حمایت میں اضافہ کیا ہے۔ان کے مطابق پاکستان کے پاس بھارت کی مبینہ بڑھتی ہوئی مداخلت کے شواہد موجود ہیں اور اسلام آباد نے اپنے خدشات بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ بھی شیئر کیے ہیں، جن میں امریکی حکام اور افغانستان میں بین الاقوامی فوجی موجودگی کے دوران انٹرنیشنل سکیورٹی اسسٹنس فورس (آئی ایس اے ایف) سے وابستہ نمائندے شامل تھے۔مظہرجمیل نے مزید کہا کہ افغانستان میں بھارتی قونصل خانوں کو پاکستان کی سرحد کےقریب دہشت گردسرگرمیوں میں معاونت کے لیے استعمال کیا گیا، جس میں مبینہ طور پر مالی وسائل اوراسلحے کی فراہمی بھی شامل تھی۔پاکستانی جوہری مشیر نے 1971 کی جنگ، جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش وجود میں آیا، اورسری لنکا میں لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلم (ایل ٹی ٹی ای) کی مثالیں بھی پیش کیں۔ان کے مطابق یہ واقعات مسلح گروہوں کے ساتھ بھارت کے مبینہ روابط سے متعلق ان کے مقف کی تاریخی مثالیں ہیں۔دہشت گرد گروہوں سے متعلق الزامات کے علاوہ مظہرجمیل نے بھارت کی جوہری پالیسی اور جنوبی ایشیا میں اس کے اسٹریٹجک استحکام پرممکنہ اثرات کے بارے میں بھی تحفظات کا اظہار کیا۔انہوں نے بھارت کی اعلان کردہ جوہری پالیسی، جس کے تحت پہلے جوہری ہتھیاراستعمال نہ کرنے کامقف اختیار کیا گیا ہے، پر سوالات اٹھائے اور 2008 میں بھارت کودی گئی جوہری تجارت سے متعلق استثنیٰ پرنظرثانی کا مطالبہ کیا۔مظہرجمیل نے تنازع کشمیرکوبھی خطے میں کشیدگی کی ایک بڑی وجہ قرار دیا اور دونوں جوہری طاقتوں کے درمیان مذاکرات اور بحرانوں سے نمٹنے کے لیے مضبوط طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیا۔مظہر جمیل نے 2025 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے بعد بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کوالتوا میں رکھنے کے فیصلے پرتنقید کی اوراسے خطے کے لیےتشویش کا ایک اورسبب قرار دیا۔انہوں نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان دفاعی تعاون کا بھی دفاع کیا اوراسے دفاعی نوعیت کاقرار دیا۔

بقیہ 5

افراتفری پھیلانے کی بھرپورکوشش کرر ہاہے۔ترک خبررساں ادارے اناطولو کے مطابق اردگان نے کہا کہ خطےکو بحرانوں کے ایسےطوفان کا سامنا ہے جس کی شدت روز بروز بڑھ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ترکی کی شمالی سرحد کے قریب روس اور یوکرین کی جنگ چند ماہ میں پانچویں سال میں داخل ہوجائے گی۔ معاہدوں پر دستخط ہونے کے باوجود فلسطین کے خلاف اسرائیل کی جنگ جاری ہے، جبکہ ایران میں کشیدگی مکمل طور پر ختم ہونے سے پہلے ہی یمن میں ایک نیا تنازع شروع ہوگیا ہے۔اردگان نے سعودی عرب پرحوثی حملوں کا ذکرکرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں نے خطے میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کو ترکی کا دوست اورہمدردملک قرار دیا۔

بقیہ 6

باد پہنچ گئیں۔اسلام آباد ایئرپورٹ پر مالدیپ کی وزیرخارجہ اوران کے وفد کا استقبال دفتر خارجہ کے ترجمان، ڈائریکٹر جنرل (جنوبی ایشیا و سارک)، پاکستان میں مالدیپ کے ہائی کمشنراور مالدیپ میں پاکستان کے ہائی کمشنر نے کیا۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی سرکاری دورے پر پاکستان پہنچیں گے، دورے کے دوران صدرمحمد معیزو اپنے پاکستانی ہم منصب آصف علی زرداری سے ملاقات کریں گے جوان کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے۔مالدیپ کے صدر وزیراعظم شہبازشریف سے معاونین کے بغیراور وفود کی سطح پر مذاکرات بھی کریں گے۔دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات کےتمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے اورمختلف شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے کے امکانات تلاش کریں گے۔دورے کےدوران دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں سے متعلق متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط متوقع ہیں۔

بقیہ 7

ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ترسیلات زرمیں تاریخی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، پاکستان کی معاشی ترقی پائیداراور برآمدات پرمبنی ہونی چاہیے، پاکستان کی معیشت منفی 0.3فیصد شرح نمو سے بہتری کی جانب آئی ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر صرف دوہفتوں کی درآمدات کیلئے کافی رہ گئے تھے، پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائرتین ماہ سے زیادہ کی درآمدات کیلئے کافی ہیں، گزشتہ چار برس میں پاکستان کے بیرونی قرضوں میں چار ارب ڈالرکا اضافہ ہوا۔

بقیہ 8

ریاست کے ساتھ کھڑی ہوں تا کہ ملک کو درپیش مشکلات سے نکالا جاسکے۔کوئٹہ میں معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان خود بھی ایک مشکل دور سے گزر چکے ہیں اور ان کی جماعت بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتی رہی ہے، اس لیے بلوچستان کی صورتحال اورسیکیورٹی فورسز کی قربانیوں سے متعلق بیانات دیتے وقت زمینی حقائق کو مدنظر رکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کوحکومت کی مکمل معاونت درکار ہوتی ہے۔ اگر خیبر پختونخوا حکومت قومی ایکشن پلان پرعمل درآمد کے لیے وفاقی حکومت اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرتی تو ان کے بقول ہنگامی اقدامات کی ضرورت پیش نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔معاون برائے اطلاعات و سیاسی امورشاہد رند نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خیبرپختونخوا میں مائنزاینڈ منرلز ایکٹ منظورنہ ہونے کی وجہ سےحکومت ختم ہونے کا تاثر درست نہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں مائنزاینڈ منرلز ایکٹ کاازسرنو جائزہ لیاجار ہاہے اور اس عمل میں اپوزیشن جماعتوں کواعتماد میں لیاجار ہا ہے۔شاہد رند نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی جانب سے بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز پر تنقید درست نہیں۔ان کے مطابق بلوچستان حکومت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور انسداد دہشت گردی سے متعلق قوانین کی منظوری کے لیے کابینہ کے ساتھ صوبائی اسمبلی کا فورم بھی استعمال کیا، جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قانون سازی کے عمل میں اپوزیشن کواعتماد میں لیا۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ہنگامی صورتحال کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کی جانب سے اسلام آباد کی طرف مارچ کرنے کی کوششوں کوبھی ایک ممکنہ وجہ کے طور پر دیکھا جار ہا ہے، تاہم بلوچستان کے وزیراعلیٰ کی جانب سے اس نوعیت کے مارچ کی بات نہیں کی گئی۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے پریس کانفرنس کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف گزشتہ دوسال کے دوران کیے گئے اقدامات اور کارروائیوں کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر انسداد دہشت گردی کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ملک کا پہلاصوبہ ہے جہاں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے 18 قوانین اور 17 محکمے قائم کیے گئے ہیں۔ان کے مطابق فیس لیس کورٹ بھی قائم کی گئی ہے، جہاں 90افراد کے کیسز درج کیے گئے ہیں۔حمزہ شفقات نے بتایا کہ گزشتہ دوسال کے دوران مختلف علاقوں میں 60 ہزار سے زائد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، چھاپے اور دیگر کارروائیاں کی گئیں۔ ان کارروائیوں کے دوران 450 دہشت گرد گرفتار جبکہ 1100 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں پولیس سمیت سیکیورٹی فورسز کے 300 سے زائد افسران اوراہلکار شہید ہوئے، جبکہ دہشت گردی کے مختلف واقعات میں 551 بے گناہ شہری بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے بتایا کہ بلوچستان میں 11 لاکھ افغان مہاجرین کو واپس اپنے ملک بھیجا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر سیکیورٹی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں تا کہ آمدورفت کومحفوظ بنایا جاسکے۔انہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ داخلہ کو ڈیجیٹلائز کر دیا گیا ہے اوراسلحہ لائسنسوں کے نظام کو بھی ڈیجیٹلائز کیا گیا ہے۔ان اقدامات کا مقصد سرکاری امور کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور متعلقہ نظام میں بہتری لانا ہے۔پریس کانفرنس کے دوران صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، قانون سازی اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کرانی کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ 9

ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے چیئرمین نادرا کو آئی ٹی اصلاحات اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے استعمال پر بریفنگ دی، خدمات کی فراہمی میں بہتری اورکاروباری آسانی کے لیے جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال بڑھایا جار ہاہے۔کیپٹل مارکیٹ کے تمام اداروں کو سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک میں شامل کیاجائے گا۔

بقیہ 10

روپے کی ٹیکس ذمہ داری سے متعلق حکم کالعدم قرار دے دیا۔عدالت نے 38صفحات پر مشتمل تحریری تفصیلی فیصلہ میں قرار دیا کہ متعلقہ ادائیگیوں پر انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 21(c) کا اطلاق بھی نہیں ہوتا۔جسٹس منیب اختر، جسٹس جمال خان مندوخیل اورجسٹس عرفان سعادت خان پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کے بعد فیصلہ جاری کیا۔عدالت نے متبادل تنازعات کےحل کی کمیٹی کا فیصلہ اورٹیکس حکام کے نظرثانی شدہ اسیسمنٹ آرڈر کا متعلقہ حصہ بھی کالعدم قراردے دیا۔مقدمے میں یونیورسل سروس فنڈ کی جانب سے ٹیلی کام کمپنیوں کوتقریبا 17ارب 76 کروڑ روپے کی ادائیگیوں اوران پرٹیکس کٹوتی کے معاملے پرتنازع تھا۔متبادل تنازعات کےحل کی کمیٹی نے ٹیکس ذمہ داری کم کرکے تقریبا ایک ارب 53 کروڑ روپے مقرر کی تھی تاہم سپریم کورٹ نے فنڈ کی اپیل منظور کرتے ہوئے متعلقہ ٹیکس عائدکرنے کے فیصلوں کوکالعدم قراردے دیا۔

بقیہ 11

تنخواہوں کی ادائیگی ترمیمی بل2025، صوبائی موٹر گاڑیاں ترمیمی بل 2025، پاکستان کونسل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اسلام آباد بزرگ شہری ترمیمی بل2025، قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ترمیمی بل 2025، قانون شہادت ترمیمی بل 2025اور پاکستان ماحولیاتی تحفظ ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی ایجنڈے کاحصہ ہے۔

بقیہ 12

امور ڈویژن کے مطابق پاکستان نے عالمی بانڈز کے ذریعے 2.94ارب ڈالرقرضہ لیا، نیاپاکستان سرٹیفکیٹ کی مدمیں 94 کروڑ 27لاکھ ڈالر بیرونی قرض ملا، بیرونی کمرشل بینکوں سے 30 کروڑ ڈالر قرض حاصل کیا گیا۔زیرجائزہ عرصے کے دوران عالمی اداروں سے 89 کروڑ 41لاکھ، مختلف ممالک سے 5 کروڑ 81لاکھ ڈالر ملے، عالمی بینک نے 35 کروڑ 90لاکھ ڈالر، اے ڈی بی نے 15 کروڑ 35لاکھ ڈالرقرض دیا۔دستاویز کے مطابق پہلے تین ماہ میں 1ہزار 515ارب روپے کے مساوی بیرونی قرض لیا گیا، گزشتہ مالی سال کے مقابلے ایک ہزارارب روپے سے زیادہ اضافی قرضہ ملا۔اقتصادی امورڈویژن کے مطابق بیرونی قرضے میں 1ہزار 260ارب روپے سے زائد کانان پراجیکٹ لون شامل ہے، مختلف منصوبوں کیلئے پراجیکٹ لون کی مد میں 254ارب 80 کروڑروپے ملے۔

بقیہ 13

جے یوآئی کا کوئی رکن اس میں شامل نہیں ہوگا، اس وقت طاقتورقوتوں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے، صدرمملکت نے آئین کے تقاضے پورے نہیں کیے ہم نے حکومت میں ہوتے ہوئے اختلاف بھی کیا ہم اپوزیشن میں ہوتے ہوئے اتفاق بھی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جے یوآئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں سے آ گاہ کرنا چاہتا ہوں ہماری جماعت سیاسی مکالمے پر یقین رکھتی ہے حکومتی پالیسیوں پرتحفظات ہوں تو الزام تراشیوں کے بجائے سیاسی انداز میں جواب دیاجانا چاہیے ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلاکر بات کرلی جائے۔انہوں نے کہا کہ کے پی میں گورنرراج کومستردکرتے ہیں، گورنر راج کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگرنتائج کیا ملے؟ مسلم لیگ(ن) کی حکومت نے فاٹا کوصوبے میں شامل کیا، آج وہی مسلم لیگ (ن) سابق فاٹا کومرکز میں دے چکی ہے ہماری نظر میں یہ سب صوبے کی معدنیات پرکنٹرول کے لیے ہے، حکومت پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلائے، گورنرراج بلاجواز ہےکونسل کی تشکیل میں جے یوآئی کا کوئی رکن شامل نہیں ہوگا، اقتدار ہٹانا بنانا طاقت کے بجائے آئین کے مطابق ہونا چاہیے، ذوالفقار علی بھٹواور آصف علی زرداری نے گورنرراج لگائے کیااس وقت اس کو مانا گیا؟ صدرنے اطمینان کے بغیر دستخط کرکے آئینی تقاضے کی نفی کی۔ان کا کہنا تھا کہ کوئی ایک طاقت قوم کے مفاد کی ترجمانی نہیں کرسکتی، آج ایشیا دوبارہ عالمی سطح کا معاشی حب بنتا جارہا ہے، ہمیں مستقبل کے تقاضوں کوسامنے رکھتے ہوئے لائحہ عمل بنانا چاہیے، اسلامی دنیا کا ایک بلاک ہونا چاہیے، اسلامی کانفرنس ایک غیرموثر بلاک ہے ایک موثر بلاک ہونا چاہیے، سعودیہ عرب پرحوثیوں کے حملے مسلم اتحادکوروکنے کی کوشش ہیں۔

بقیہ 14

بڑے بڑے مظاہرے ہوتے ہیں لیکن وہاں کسی پر گولی نہیں چلائی جاتی، پاکستان میں تحریک انصاف اورتحریک لبیک پاکستان یعنی ٹی ایل پی کے کارکنوں سمیت 120 سے زائد کشمیریوں کومظاہروں کے دوران شہید کیا گیا، اس ظالم حکومت اور نظام کے خلاف خاموش رہنا اور آواز نہ اٹھانا اب خود ایک بہت بڑا جرم بن چکا ہے۔ملکی انتخابات اورعوام کے مینڈیٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے محمود اچکزئی کا کہنا تھا کہ چار کروڑعوام کی رائے دہی اور ووٹ کا بھیانک مذاق اڑایا گیا، جسےفوری طور پرروکا جانا چاہیئے، عمران خان اچھا ہو یا برا لیکن یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ 2024 کا الیکشن عمران خان اوراس کی پارٹی نے واضح طور پر جیتا تھا مگر حکمران طبقہ وہ مینڈیٹ دینے کے لیے ہرگز تیارنہیں تھا، یہ لوگ پہلے دن سے ہی اس کوشش میں لگے ہوئے تھے اورانہوں نے لوگوں کوڈرا دھمکا کرقومی اسمبلی کی نشستیں کم کرکے 70 پر لا کھڑا کیا۔عدالتوں اور دیگر اداروں کے کردار پرتنقید کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈرنے کہا کہ عدالتوں اور مقتدرہ نے مل کرعوام کے مینڈیٹ کے خلاف ایک محاذ بنا لیا ہے، عدالتوں کے ذریعے ایک سیاسی جماعت سے اس کا انتخابی نشان چھین لیا گیا، جوکہ دنیامیں کہیں بھی نہیں ہوتا، تحریک انصاف کےلوگوں کو باہر کھینچا گیا اور ان کی اقلیتوں اور خواتین کی مخصوص نشستیں باقی پارٹیوں میں باقاعدہ مالِ غنیمت کےطور پربانٹ دی گئیں، انتہائی دکھ کی بات ہے کہ بدقسمتی سے کسی ایک پارٹی نے بھی یہ کہہ کرانکارنہیں کیا کہ یہ نشستیں ان کا حق نہیں بنتی ہیں۔سربراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے خبردار کیا کہ آخری مورچہ جوعمران خان کی پارٹی کا تھا، جس کوعوام کے چارکروڑ ووٹ ملے تھے، اب اس پربھی حملے کیے جارہے ہیں، ججز سمیت جوبھی انسان انصاف، سیاست اور بنیادی حقوق پریقین رکھتا ہے، اسے دیکھنا چاہیے کہ عوام کا مینڈیٹ اور حکومتیں چھینے جانے کے بعد انہیں احتجاج کرنے کا حق بھی نہیں دیا جار ہا، اگر عدالتوں نے آئین و قانون کے مطابق منصفانہ فیصلے نہ کیےتو پھرفیصلے سڑکوں پرہوں گے، جوکہ ملک کے لیےانتہائی خطرناک ثابت ہوں گے، تمام سیاسی قوتوں اور ذمہ داران کوملک کوتباہی کے کنویں سے بچانے کے لیے فوری ہوش کے ناخن لینے ہوں گے۔

بقیہ 15

گئے جوآئس کی تیاری میں استعمال ہونے تھے۔ایس ڈی پی او ہمایوں خان ناصر نے بتایا کہ واقعے کا مقدمہ تھانہ جہانداد شہید لورالائی میں درج کرلیا گیا ہے اورفرارملزمان کی گرفتاری کے لیےخصوصی ٹیمیں چھاپے مار رہی ہیں۔انہوں نے اعادہ کیا کہ لورالائی پولیس منشیات، بالخصوص آئس کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پرعمل پیرا ہے اورنوجوان نسل کواس زہر سے بچانے کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 16

جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات کوعوام کی دہلیز تک پہنچانا اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے طبی مشاورت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت صوبے کےمختلف علاقوں میں رہنے والے افراد کو گھر بیٹھے ڈاکٹر سے رابطے، عام بیماریوں کے علاج سے متعلق رہنمائی اورصحت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ایپ کے ذریعے ماؤں اور بچوں کی صحت سے متعلق مشاورت، عام بیماریوں کی رہنمائی اور صحت سے متعلق آگاہی کے لیے بھی سہولیات دستیاب ہیں۔اس اقدام کے تحت بلوچستان کے شہریوں کوڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے طبی رہنمائی فراہم کرکے علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، غیرضروری سفری مشکلات کم کرنے اور صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔صحت دہلیز ایپ بالخصوص ان علاقوں کے رہائشیوں کے لیے اہم سہولت ہے جہاں طبی مراکز تک رسائی میں دشواری کا سامنا رہتا ہے۔پی پی ایچ آئی بلوچستان کےاس اقدام کا مقصدصحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کومزید مؤثر، آسان اورعوام دوست بنانا ہے تا کہ صوبے کے شہری جدید ڈیجیٹل نظام سے مستفید ہوسکیں۔شہری صحت دہلیز کی ویب ایپ اور اینڈرائیڈ ایپ کے لیےفراہم کردہ کیوآرکوڈ اسکین کرکے اس سہولت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔صحت دہلیز ٹیلی ہیلتھ ایپ بلوچستان میں ڈیجیٹل صحت کےفروغ اور معیاری طبی مشاورت کو عوام کی دسترس میں لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 17

کے سینئر نائب صدر ملک بخت نظر کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کی مجلسِ انتظامیہ کے رکن پیر محمد کاکڑ نے خصوصی شرکت کی۔اجلاس میں میرقادر بخش کول کمپنی یونین کے صدرخدائے داد، یوایم سی یونین کے صدر حاجی سیف اللہ یوسفی، پاکستان مائن ورکرز فیڈریشن کے چیف آرگنائزرحاجی عثمان علی، پی ایم ڈی سی یونین کےصدرحبیب اللہ ترین، دکی کول مائنز کے جمعہ خان ناصر، یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین کے نمائندوں، پی ایم ڈی سی سورینج کےصدرمحمد شیر، جنرل سیکرٹری امیر خان، حبیب اللہ کول مائنز کے چمن گل سمیت دیگر مزدوررہنماں نے شرکت کی۔اجلاس میں کان کنوں کو درپیش مسائل، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات اورمزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پرتفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔شرکانے مطالبہ کیا کہ ریٹائرڈ کان کنوں کے بچوں کو بھی تعلیمی وظائف فراہم کیے جائیں،

بقیہ 18

رہنما شرکت کررہے ہیں۔ورکشاپ میں پاکستان کےٹیکس نظام کوجدید بنانے سے متعلق اہم ترجیحات اور پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ کے لیےٹیکس نظام کومؤثر بنانے پرتفصیلی تبادل خیال کیا جار ہاہے۔ٹیکس اور اقتصادی ترقی ورکشاپ کے اہم موضوعات میں شامل ہیں، جہاں پاکستان کےٹیکس نظام کو جدید بنانے کے مختلف پہلوں پرغور ہو رہا ہے۔

بقیہ 19

چیف منسٹرانسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) نے سوئی کا تفصیلی دورہ کیا۔دورے کا مقصدوزیراعلیٰ بلوچستان کے گزشتہ ہفتے سوئی کے دورے کے بعد ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا، جاری تعمیراتی کاموں کے معیار کو جانچنا اورعوامی مفاد کے منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانا تھا۔دورے میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری کالجزہاشم غلزئی، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) شاہ زیب کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری محکمہ صحت شہک بلوچ اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔دورے کے دوران متعلقہ ترقیاتی منصوبوں پرجاری کاموں کاتفصیلی معائنہ کیا گیااور تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار، استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل اور کام کے معیار کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر منصوبوں پرعمل درآمد کی صورتِ حال کا مشاہدہ کرتے ہوئے اس امر پرتوجہ دی گئی کہ ترقیاتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل ہوں اور عوامی وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفرازبگٹی کی ہدایات کےتحت ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوامی فنڈز سے شروع کیے گئے منصوبوں کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچیں، تعمیراتی کاموں میں معیار برقرار رہے اورمنصوبوں کی تکمیل میں شفافیت کویقینی بنایا جائے۔اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینا بھی اہمیت کا حامل ہے تا کہ ترقیاتی عمل میں کسی قسم کی غفلت یاغیرضروری تاخیر کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔اس موقع پراس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی فنڈز کے استعمال میں غفلت، ناقص تعمیراتی کام اورمعیار پرسمجھوتے کوکسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔عوام کے پیسے کاایک ایک روپیہ ان کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اورعلاقے کی پائیدار ترقی پر خرچ ہونا چاہیے۔ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثرنگرانی کے ذریعے اس بات کویقینی بنایا جائے گا کہ سرکاری وسائل شفاف انداز میں استعمال ہوں اور منصوبے اپنے مقررہ مقاصد کے مطابق عوام کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں۔حکومت بلوچستان کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کے معیار اورشفافیت پرخصوصی توجہ اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کےمختلف علاقوں میں بنیادی سہولیات کی بہتری، عوامی ضروریات کی تکمیل اور پائیدار ترقی کے لیے جاری اقدامات کی مسلسل نگرانی کی جائے، تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی وژن کوعملی جامہ پہنایا جاسکے۔

بقیہ 20

پختونخوا کوستھرا بنانے کے لئے صفائی مہم شروع ہے۔دوسری جانب خیبر پختونخوا میں گورنرراج کے نفاذ کے بعدصوبے میں عوام کو بہترین ماحول کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ ادارے متحرک ہوگئے ہیں۔صوبائی انتظامیہ کے مطابق پشاور کے مختلف علاقوں میں صفائی ستھرائی اورکوڑا کرکٹ کومناسب طریقے سےٹھکانے لگانے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں، شہر میں بازاروں، تجارتی مراکز، اہم شاہراہوں اورعوامی مقامات کوصاف ستھرا رکھنے کیلئے متعلقہ عملہ دن رات مصروف عمل ہے، جبکہ صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئےخصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ گورنر راج کے بعد خیبرپختونخوا حکومت کے تحت تمام ادارے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پربھرپورانداز میں کام کر رہے ہیں تا کہ شہریوں کوصاف اورصحت مند ماحول فراہم کیاجاسکے۔

بقیہ 21

نرخ پر فروخت کر رہے تھے جومقررہ نرخوں اور قیمتوں کےضوابط کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے انتظامیہ نے اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے زائد قیمتیں وصول کرنے والے متعدد دکانداروں کےخلاف کارروائی کی اورانہیں جرمانے عائد کیےاس موقع پراسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ ناجائز منافع خوری سے گریز کریں سرکاری طور پر مقرر کردہ نرخوں کی پابندی یقینی بنائیں اورخریداری کےعمل میں شفافیت برقرار رکھتے ہوئے صارفین سے مقررہ قیمت سے زیادہ رقم وصول نہ کریں انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو اشیائے ضروریہ کی مناسب قیمتوں پر فراہمی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اوراس سلسلے میں کسی قسم کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گیا نتظامیہ کی جانب سے شہریوں کے حقوق کے تحفظ مصنوعی مہنگائی اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے بازاروں اورتجارتی مراکز میں قیمتوں کی نگرانی کاعمل مزید مؤثربنایا جارہا ہے دکانداروں کوہدایت کی گئی ہے کہ وہ نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کریں اور مقررہ قیمتوں کے مطابق اشیاء فروخت کریں بصورتِ دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گیضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ اگرکوئی دکاندار مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرے تو اس کی نشاندہی متعلقہ انتظامی حکام کے سامنے کریں تا کہ بروقت کارروائی کرکے عوام کومہنگائی کے دباؤ سے ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ 22

اپوزیشن لیڈر بنے ہیں، اپوزیشن کا عہدہ سنبھال لیا ہے کہ لیکن سپیکر چیمبر میں اچکزئی جانے کے لیے تیار نہیں ہیں، میں خودمحمود اچکزئی کے پاس گیااور کہا کہ ضد چھوڑیں اور وزیراعظم سے ملاقات کریں۔رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اپیکس کمیٹی میں اپوزیشن کے دوست نہیں آتے، وہاں کھل کر بات چیت ہوتی ہے، ملک اس وقت دہشت گردی کا مقابلہ کرر ہا ہے، کل ہی ایک میجر کی شہادت ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملاقاتوں میں گالی گلوچ بریگیڈ اداروں کے خلاف بیانیہ بناتا ہے، رولز، قوانین کے تحت ملاقاتوں پر پابندی لگے گی، کبھی بانی پی ٹی آئی عدالتوں کے ذریعے باہرجیل سے آناچاہتے ہیں اور کبھی ٹرمپ کے ذریعے باہرآنا چاہتے ہیں۔

بقیہ 23

فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ صحت کے حکام کاشکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ صحت کے شعبے میں ایسےاقدامات کاتسلسل برقرار رہے گا، تا کہ عوام کو بروقت علاج اورضروری طبی سہولیات میسرآسکیں۔

بقیہ 24

نے صوبائی مشیر برائے کھیل مینا مجید سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اوران کے بھائی کے اغوا کے افسوسناک واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔اس موقع پرصوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اوروزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی صوبائی وزیر داخلہ کے ہمراہ موجود تھے۔ملاقات کے دوران میر ضیا اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے واقعے سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں اور معاملے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔وزیر داخلہ بلوچستان نے مشیرکھیل مینا مجیداوران کے اہل خانہ کوحوصلہ دیا اوریقین دہانی کروائی کہ صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مغوی کی جلد اور محفوظ بازیابی کے لیے ہرممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل اورصلاحیتوں کو بروئے کارلایا جار ہاہے تاکہ مغوی کو جلدازجلد بحفاظت گھر پہنچایا جاسکے۔

بقیہ 25

ہے۔ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی میں عوامی ضروریات کوترجیح دی جانی چاہیے تاکہ ان کے ثمرات عام شہریوں تک پہنچ سکیں۔انہوں نے کہا کہ ترقی کاعمل کسی خاص طبقے یاگروہ تک محدودنہیں ہونا چاہیے بلکہ تمام شہریوں کو بلا رنگ ونسل یکساں مواقع اورسہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔عوامی مسائل کےحل کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکرکردارادا کرناوقت کا تقاضا ہے۔رکن بلوچستان اسمبلی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کو متعلقہ حکام کے سامنے اجاگرکرنے اورعلاقے کی تعمیروترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد ان کے لیےاہمیت رکھتا ہے اور اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے عوامی خدمت کے جذبے سے کام کرناناگزیرہے۔

بقیہ 26

بنایا جائے گا۔وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان اورقطرعلاقائی امن واستحکام کے لیےمل کر کام کررہے ہیں، جبکہ قطری وزیرداخلہ نے واضح کیا کہ قطر پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔باکستانیساحت

بقیہ 27

چاہتے، ہم گورنر راج بھی نہیں لگانا چاہتے تھے۔طلال چودھری کا کہنا تھا کہ 14 سال میں تحریک انصاف نے دہشت گردی کوکوئی مسئلہ سمجھا ہی نہیں۔انہوں نے کہا کہ اڈیالہ کبھی بنی گالہ یا مراد سعید کے ہاتھوں میں پوری حکومت دیں گے تو پھر ایسے ہی نتائج آئیں گے۔

بقیہ 28

حکومت میں پہلی بار روزراء کوئٹہ اورصوبہ میں موجود اورلوگوں کے مسائل کے حل میں اپنامثبت کردارادا کررہے ہیں۔

بقیہ 29

پورے علاقے کواپنے گھیرے میں لے کرناکہ بندی کر دی ہے اور ثبوت وشواہد اکٹھے کرتے ہوئے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

بقیہ 30

ہے۔تاہم، فراہم کردہ رپورٹ میں امریکی حکام کی جانب سے اس دعوے کی تصدیق یا تردید کا ذکرنہیں کیا گیا۔آبنائے ہرمز عالمی تجارت اورتیل کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم سمندری راستہ ہے۔ 28 فروری کو امریکا اوراسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کیے جانے کے بعد تہران نے خطے میں میزائل اورڈرون حملوں کے ذریعے جوابی کارروائیاں کیں۔رپورٹ کے مطابق ایران نے آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت بھی عملا بند کر دی، جس کے بعد امریکا نے ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی نافذ کردی۔ایرانی ڈرون مارگرانے کا یہ دعویٰ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب آبنائے ہرمزاوراس کے گردونواح میں کشیدگی عالمی توانائی کی ترسیل اور علاقائی سلامتی کے لیے اہم معاملہ بنی ہوئی ہے۔

بقیہ 31

ختونخوا کی مجموعی صورتحال، امن و امان، انتظامی معاملات اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جانی تھی۔ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کے دورہ پشاور کے دوران گورنر ہاس میں ان کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہونا تھاجس میں صوبے کو درپیش اہم مسائل اور حالیہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جانا تھا۔وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈاراور وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے بھی شرکت کرنی تھی۔ ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفرازبگٹی کی قیادت میں صوبے کےطبی اداروں کی بہتری، ہسپتالوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی اور عوام کوعلاج معالجے کی بہترخدمات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔حکومت کی کوشش ہے کہ غریب اور مستحق مریضوں کوعلاج کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑےاورانہیں اپنے ہی صوبے میں بہترطبی سہولیات میسر آئیں۔بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صحت ایک بنیادی انسانی ضرورت ہےاورحکومت اس شعبے میں بہتری لانے کے لیے دستیاب وسائل کومؤثر انداز میں بروئے کارلانے کے لیے پرعزم ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی بہتری، طبی عملے کی ذمہ داریوں اور مریضوں کی دیکھ بھال کےنظام کومزید مؤثر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔صوبائی وزیرصحت نے کہا کہ دوردراز علاقوں کےعوام کوصحت کی سہولیات کی فراہمی بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہے، تاکہ کسی شہری کومحض فاصلے یامالی مشکلات کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہنا پڑے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے اورعوام کوبہترطبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام ممکنہ وسائل استعمال کیے جائیں گے۔

بقیہ 32

سائیکلوں پرسوار چار مسلح افرادمبینہ طور پرگن پوائنٹ پراورنگزیب مجید کواپنے ساتھ لے گئے۔واقعے کے حوالے سے پولیس کا باضابطہ مقف تاحال سامنے نہیں آیا، تاہم صوبائی وزیرداخلہ میرضیا اللہ لانگو نے پریس کانفرنس کے دوران واقعے کی تصدیق کردی۔واقعے کے بعدمغوی کی بازیابی اوراغوامیں ملوث افراد کی گرفتاری سے متعلق مزید تفصیلات سامنے آنے کاانتظار ہے۔

بقیہ 33

ایگزیکٹوآفیسر سے رابطہ کریں۔آن لائن کچہری میں تمام آپریشن سرکلز کے صارفین کی شکایات کیسکو کے سینئر افسران کی موجودگی میں معلوم کئے جائیں گے اور موقع پر ہی انکے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ کیسکواپنے تمام صارفین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بروز جمعرات صبح 10بجے سے دن 12بجے تک بجلی کی شکایات اوران کے حل کیلئے بذریعہ ٹیلیفون 0819204013پررابطہ کریں نیزتمام صارفین اپنے بجلی بل کاحوالہ نمبربھی بطورریفرنس نوٹ کروالیں تاکہ ان کی شکایات کافوری ازالہ یقینی بنایاجاسکے۔

بقیہ 34

کے لیے صرف کارروائیاں کافی نہیں بلکہ عوامی آگاہی، والدین کی توجہ، تعلیمی اداروں کا کرداراور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ بھی ضروری ہے۔حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں کومثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر کےفروغ کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیےاجتماعی کوششوں اورذمہ دارانہ طرزعمل کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی اور شہریوں کومحفوظ ماحول فراہم کرنا ریاستی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ اپنی کارکردگی بہتر بنائیں اورعوامی مفاد سے متعلق امور میں شفافیت اور جواب دہی کویقینی بنائیں۔پارلیمانی سیکریٹری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مفاد، قانون کی بالادستی اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ایک محفوظ، پُرامن اورمنشیات سے پاک بلوچستان کی تشکیل کے لیےحکومت اورعوام کومشترکہ کردارادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 35

شریف شہریوں قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے ٹرانسپورٹرزمسافروں کودن میں لوٹ کربا آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوجاتے ہیں صوبائی حکومت ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتے اور خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتے ہیں انہوں نے عام شہریوں نیشنل ہائی وے پرسفرکرنے والےمسافروں اندرونی راستوں پرمسلسل لوٹ مار کےواقعات میں دن بدن اضافہ کے ساتھ ایس پی کچھی مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مزمت کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہ این 65پرملک بھر کے ٹرانسپورٹرز مسافرسفرکرتے ہیں جس سے لاکھوں افرادروزگار سے وابستہ ہوکرملک کولاکھوں کی امدنی فراہم کرتے ہیں۔

بقیہ 36

وہ ضلع مستونگ کے تھانہ دشت میں بھی سنگین مقدمات میں اشتہاری اور پولیس کو مطلوب تھا۔پولیس حکام کےمطابق گرفتارملزم کے دو بھائی، فرحان علی اور فہد حسین بھی قانون کی نظر میں اشتہاری ہیں اوران کے خلاف شہریوں کے گھروں کوزبردستی مسمارکرنے، گھیرا جلااور مال مویشی چوری کرکے لے جانے کےمتعددمقدمات درج ہیں۔پولیس نے نامزد اور اشتہاری بھائیوں کی گرفتاری کے لیے بھی ممکنہ ٹھکانوں پرچھاپہ مارکارروائیوں کا آغاز کردیا ہے۔عوامی حلقوں نے جعلساز ملزم کی گرفتاری پر پولیس کے اس اقدام کوزبردست الفاظ میں سراہا ہے۔

بقیہ 37

قربانیوں کولات کا اظہار انہوں نے اقلیتی نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کیااس موقع پرفوکل پرسن اقلیتی امور مکھی عامر چنڈال مکھی عمران چنڈال بھی موجود تھے۔

بقیہ 38

قربانیوں کوکسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے جمعیت علماء اسلام سمیت اقلیتی برادری کے محبّ وطن شہری پاک افواج کی قربانیوں کوسلام پیش کرتے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقلیتی نمائندگان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پرفوکل پرسن اقلیتی امورمکھی عامر چنڈال مکھی عمران چنڈال بھی موجود تھے۔

بقیہ 39

اسکولوں کی چھٹی کے اوقات میں طالب علموں اور خردسال بچوں کوگھروں کو واپسی کے دوران شدید دشواری اور خطرات سے دوچار ہوناپڑ رہاہے۔اوستا محمد کےشہریوں اورمتاثرہ عوام نے اعلیٰ حکام اورضلع انتظامیہ سے فوری اور سخت نوٹس لینے کا پرزورمطالبہ کیا ہے۔انہوں نے اپیل کی ہے کہ مین بازار کے اندر ہیوی گاڑیوں کے داخلے پرمکمل اورسخت پابندی عائد کی جائے، ٹریفک کی روانی کوفوری طور پر بحال کیا جائے اوراس غفلت میں ملوث ذمہ دارعناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 40

کےقریب رونما ہونے والے اس واقعہ کے بعدمجبور اورمتاثرہ طلبا نے انصاف کے حصول کے لیےضلعی انتظامیہ اورسینئر پولیس حکام سے رجوع کیا۔خضدار ضلعی انتظامیہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیےتفتیش کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے۔واقعہ پرطلبااورعوامی حلقوں نے شہرمیں امن وامان کی ابترصورتحال پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 41

کرنا تھا۔وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میرادریس زہری میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ، ممتاز احمد اور جمیل احمد سمیت دیگر ارکان شامل تھے۔ اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفدکا پرتپاک استقبال کیا۔استقبال کے بعدایم ایس شبیراحمدمینگل نے وفدکواسپتال کےمختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا۔وفد نے ایمرجنسی وارڈ، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، چلڈرن وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے روم کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مریضوں سےسہولیات کے بارے میں دریافت بھی کیا۔

بقیہ 42

گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امدادفراہم نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سےمتاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزارر ہے ہیں اوراپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیرِ نو کے لیے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔انہوں نے وفاقی وزیرتجارت نواب جام کمال خان عالیانی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفرازبگٹی سے مطالبہ کیا کہ اوتھل اور لسبیلہ کے دیگر متاثرہ علاقوں میں ایسے تمام مستحق خاندانوں کی فہرستوں اورامدادی رقوم کی فراہمی کا جائزہ لیا جائے، جنہیں تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد نہیں ملی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ محروم رہ جانے والے سیلاب متاثرین کوفوری طور پر مالی امدادفراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے تباہ شدہ مکانات دوبارہ تعمیر کرکے اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ باعزت اور پرسکون زندگی گزارسکیں۔

بقیہ 43

چھاپے مارے جارہے ہیں۔چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا کہ ایک ٹولہ ہے جو پی ٹی آئی میں اور دیگرسیاسی جماعتوں میں غلط فہمیاں پیدا کررہا ہے، ہم ایک ہیں، ایسا کیوں ہورہا ہے، یہ غلط ہورہا ہے جوہورہا ہےاس سے بہت نفرت بڑھ رہی ہے۔ بعد ازاں میڈیا سےگفتگوکرتے ہوئے بیرسٹرگوہر نے کہا کہ مذاکرات ہونے ہوتے تو ابھی تک ہوچکے ہوتے، دہشتگردی کا بہانہ بنا کرایمرجنسی اور گورنر راج نافذکیا گیا، دہشتگردی توبلوچستان میں بھی ہے، ہمارے مینڈیٹ کا قلعہ ہم سے لیاگیا، ہم نے وفاق کے الزام کومستردکردیا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کی گرفتاری کے خلاف ہرجگہ آواز اٹھائیں گے، ہماری لیڈرشپ کورہا کیا جائے، علیمہ خان کو کیوں اٹھایا؟ وہ توغیرسیاسی ہیں۔

بقیہ 44

پرپہنچ چکا ہے، وہاں زبانی طفل تسلیاں اور روایتی اقدامات اپنا اثر بالکل کھو چکے ہیں۔عوام کی جان، مال اورعزت داؤ پرلگی ہوئی ہے جبکہ متعدد علاقے عدم تحفظ کی وجہ سے شدید بحران کا شکار ہیں۔ جب تک امن وامان کی فضا قائم نہ ہو، اس وقت تک ترقی ممکن نہیں۔ پائیدار قیامِ امن کے لیے سماجی اور معاشی انصاف ناگزیر ہوچکاہے۔ جب تک معاشرے کے ہرطبقے کو برابر کےحقوق اورانصاف فراہم نہیں ہوگا۔ حقیقی امن کا خواب شرمندہ تعبیرنہیں ہوسکتا۔ بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے ہوتی ہے۔

بقیہ 45

سےترک میڈیا کےمطابق چار ملکی دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں۔ترک میڈیا کے مطابق ترک وزیردفاع یاشار گولر دستخط کی تقریب میں شرکت کے لیے آج قطر روانہ ہوں گے۔

بقیہ 46

کردگاپ کے علاقے کورگینہ کے قریب پیش آیا، جہاں موٹر سائیکلوں پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے قلات سےنوشکی جانے والی مسافر وین روک کراس میں سوار پولیس اہلکاروں کووین سمیت اپنے ساتھ لے گئے۔ وین میں ڈرائیور اورتین عام مسافربھی موجود تھے، جنہیں بعد میں چھوڑ دیا گیا۔اغوا ہونے والے اہلکاروں کاتعلق رخشان ڈویژن کے اضلاع خاران، نوشکی، چاغی اور واشک سے ہے۔ان میں 21 سابق لیویزاہلکار شامل تھے، جوپولیس اورلیویز فورس کے انضمام کے بعد پولیس کا حصہ بنے تھے۔ تمام اہلکار قلات کے پولیس ریکروٹ ٹریننگ سینٹر میں تربیت حاصل کررہے تھے اور ہفتہ وارچھٹی پر اپنے گھروں کو جا رہے تھے۔مغویوں میں ایک انسٹرکٹر بھی شامل تھا۔بازیاب ہونے والے ایک اہلکار کے مطابق، انہوں نے منگچر سے آگے ایک رابطہ سڑک اختیار کی تھی، جس کے بارے میں انہیں بتایا گیا تھا کہ اس راستے سے نوشکی جلد پہنچا جا سکتا ہے۔ چھٹیاں کم ہونے کے باعث وہ جلد اپنے گھروں کو پہنچنا چاہتے تھے۔اہلکاروں نے بتایا کہ اغواکاروں نے ان کی آنکھوں پر پٹیاں باندھیں

اشتہار شوروغوغا لاوارث نعشیں

بمطابق پولیس رولز باب 23فقرہ 18

نامعلوم الاسم دہشتگرد ومقدمہ فردنمبر 163/2026 زیردفعہ 7 (1) (b) (h) (i)- 11F (1) (2) (6) -11G -11H-11I -11J-11K- 11N /ATA 3,4,5 Exp Act پولیس تھانہ سی ٹی ڈی کوئٹہ

بذریعہ اشتہار ہذاتحریر ہے کہ مقدمہ فردنمبر 163/2026 زیردفعہ 7 (1) (b) (h) (i)- 11F (1) (2) (6) -11G -11H-11I -11J-11K- 11N / ATA ,3-4-5 Exp Act پولیس تھانہ سی ٹی ڈی کوئٹہ ریجن درج ہوکرزیرتفتیش ہے مقدمہ ہذا میں پانچ (03) نامعلوم الاسم دہشتگردوں کی نعش ہائے مردہ خانہ سول ہسپتال کوئٹہ میں موجود ہے۔جن کی ورثاء کی تلاش جاری ہے اور ورثاء/رشتہ دار کی تلاش کیلئے دہشتگردوں کی تصاویر شائع کی جارہی ہے۔لہذاعوام الناس میں اگر کوئی متذکرہ بالا دہشتگردوں یاان کے ورثاء/رشتہ داروں کے متعلق معلومات رکھتا ہو یا رکھتے ہوں توذیل نمبر پررابطہ کریں۔**فون نمبر** :۔ ڈی آئی جی آفس 081-9213460 / 081-9213463 پولیس کنٹرول 081-9202555 / 081-9202777

ایس ایس پی انوسٹیگیشن
سی ٹی ڈی بلوچستان کوئٹہ

PRQ No1967/20-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Surab invites sealed tender based on composite schedule of rates,2026 G.O. B amended up to date from interested contractors/firms for the work listed below **BSDI Phase-III, Earnest Money 2% and Time limit 30-06-2027**

S.No	Name of work	E/Cost
1.	REPAIR & RENUVATION, PROVISION OF BOOKS & FURNITURE FOR PUBLIC LIBRARY AT GIDDER DISTRICT SURAB-II **TSE-2627101211403**	**2.488** M

The procurement shall be carried out in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014. **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in the category C-6 or above for which one is applicable with relevant discipline and registration with tax authorities' i.e. (NTN, Sales Tax Department and Balochistan Revenue Authority), where applicable. Turnover last three years showing financial capacity of the firm. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Affidavit of no Litigation Non- Black Listing history where decision went against the Firm. The contractor must produce an oath certificate duly attested by oath commissioner narrating that all the supporting documents attached with bid are not fake, in case if any document at any stage of the contract found fake. The action will be taken against the firm and its owner. Bidder Must have submitted E Challan BPRRA. **METHOD OF PROCUREMENT: National Competitive Bidding Procedure : Single stage – One envelope bidding procedure. BIDDING/TENDER DOCUMENTS:** __Issuance:__ The contractor/firm having registered with PEC in aforementioned category in relevant discipline can obtained bidding document from the addressed mentioned below on production of green challan form for an amount of Rs.1500/(Non Refundable) deposited in the head of account C-02706 through Government treasury/ National Bank Pakistan or can be downloaded from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation on the website of BPPRA till one day prior to the last date of submission. The contractor/firm who obtained bidding document by downloading them from BPPRA website will also be required to produce deposited green challan from above mentioned fee. The document if requested by mail will be promptly dispatched by registered mail for which cost of mail will be by the applicant, however, under no circumstances the procuring agency will be held responsible for last delivery or loss of document so mailed. Earnest money as mentioned above should be submitted in the form of bank guarantee or deposited at call from a scheduled Bank. **__Dead Line Of submission:__** The bidding documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before **03-11-2026** at 11:00 AM. **__Opening:__** The tender document will be opened on **03-11-2026** at 12:00 PM, before procurement committee in the presence of the contractors or their authorized representative. **__Address:__** Office of The Deputy Commissioner Surab Tel:**084-4421400**
__Email Address__: __03358200773h@gmail.com__ Term and conditions are mentioned (incorporated) in detailed in bidding documents. Procuring agency may cancel the bidding process at any time prior to acceptance of bid or proposal as per provision of BPPRA Rules, 2014.

Executive Engineer(Buildings)
CWPP&H Department
District Surab

DPRQ/PRQ No.1947/20-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ

بروز بدھ 21 اکتوبر 2026ء

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ویسٹ کوئٹہ محمد حنیف نورزئی محکمہ جنگلات اور نیشنل ہائی وے کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف کا پشاور کا دورہ منسوخ

وزیراعظم کی مصروفیات کے باعث دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ذرائع

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف کا منگل کو ہونے والا دورہ پشاور منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کی مصروفیات کے باعث دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں، حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کو خیبر پختونخوا کی مجموعی صورتحال، امن و امان، انتظامی معاملات اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جانی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کے دورہ پشاور کے دوران گورنر ہاس میں ان کی زیرصدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہونا تھا جس میں صوبے کو درپیش اہم مسائل اور حالیہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جانا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی شرکت کرنی تھی۔ وزیراعظم شہباز شریف کا منگل کو ہونے والا دورہ پشاور منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کی مصروفیات کے باعث دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں، حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کو خیبر

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

صوبائی مشیر مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید مبینہ طور پر اغوا، ضیا لانگو کی تصدیق

مند کے علاقے بلوچ آباد میں مسلح افراد اورنگزیب مجید کو اپنے ساتھ لے گئے، پولیس

تمپ (یو این اے) مند سے رکن بلوچستان اسمبلی اور مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید کو مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ مند کے علاقے بلوچ آباد میں پیش آیا، جہاں دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مسلح افراد مبینہ طور پر گن پوائنٹ پر اورنگزیب مجید کو اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے حوالے سے پولیس کا باضابطہ مقف تاحال سامنے نہیں آیا، تاہم صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے پریس کانفرنس کے دوران واقعے کی تصدیق کردی۔ واقعے کے بعد مغوی کی بازیابی اور اغوا میں ملوث افراد کی گرفتاری سے متعلق مزید تفصیلات سامنے آنے کا انتظار ہے۔ مند سے رکن بلوچستان اسمبلی اور مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید کو مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ مند کے علاقے بلوچ آباد میں پیش آیا، جہاں دو موٹر

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کے معاہدہ پر کل دستخط متوقع

دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں، ترک میڈیا

اسلام آباد (اے این این) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انقرہ سے ترک میڈیا کے مطابق چار ملکی دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق ترک وزیر دفاع یاشار گولر دستخط کی تقریب میں شرکت کے لیے آج قطر روانہ ہوں گے۔ ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انقرہ سے ترک میڈیا کے مطابق چار ملکی دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق ترک وزیر دفاع یاشار گولر دستخط کی تقریب میں شرکت کے لیے آج قطر روانہ ہوں گے۔ ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انقرہ

(بقیہ 45 اندرونی صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز میں امریکی ڈرون تباہ کردیا، ایران کا بڑا دعویٰ

تہران (اے این این) ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے دعوی کیا ہے کہ اس نے آبنائے ہرمز کے اوپر پرواز کرنے والے امریکی MQ-9 ڈرون کو تباہ کر دیا ہے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق یہ کارروائی منگل کی صبح کی گئی۔ فارس نیوز ایجنسی نے پاسدارانِ انقلاب کے حوالے سے بتایا کہ تباہ کیا جانے والا ڈرون امریکی ساختہ MQ-9 تھا۔ ایرانی فورس نے دعوی کیا کہ یہ اس نوعیت کا 54واں امریکی ڈرون ہے جسے اس نے تباہ کیا

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

بجلی صارفین کیلئے 22 اکتوبر کو آن لائن کچہری منعقد ہوگی، کیسکو

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر مرزا اعزاز بیگ 22 اکتوبر 2026 کو (بروز جمعرات) صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک صارفین کی بجلی سے متعلق شکایات ٹیلی فون پر براہ راست سنیں گے۔ کیسکو کے تمام صارفین ٹیلی فون نمبر 0819204013 پر رابطہ کرکے بجلی سے متعلق اپنے مسائل کے حل کیلئے براہ راست چیف

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

ملک سکندر ایڈووکیٹ کا بلوچستان میں عدم استحکام اور ٹارگٹ کلنگ پر تشویش

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جوائنٹ سکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں ابتر ہوتی امن و امان کی صورتحال، روز بروز بڑھتی ہوئی ٹارگٹ کلنگ اور عوام میں گہرے ہوتے احساسِ محرومی و کمتری پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 قیام امن میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ بلوچستان اس وقت عدم استحکام اور بدامنی کی جس نہج

(بقیہ 44 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، میاں غنڈی میں گزشتہ شب بم دھماکہ، 2 پولیس اہلکار زخمی

قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کردیں، زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے میاں غنڈی میں گزشتہ شب ایک بم دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 2 پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں اور سیکیورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور زخمی ہونے والے دونوں پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے فورا بعد پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد

ہسپتالوں سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے' وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کررہی ہے، صحت کے شعبے میں بہتری اور سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے' یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

قانون کی بالادستی اور منشیات و جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں، محمد لہڑی

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز کی وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکریٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ قانون کی بالادستی، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور معاشرے کو منشیات سمیت دیگر سماجی برائیوں سے پاک کرنے کے لیے مربوط اقدامات ضروری ہیں' صوبے میں امن وامان کے قیام اور قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ منشیات ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو متاثر کرتا ہے۔ اس لعنت کی روک تھام

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

جھل مگسی، پاک فوج کا جعلی کرنل بن کر دھوکہ دہی کرنے والا اشتہاری ملزم گرفتار

ضمانت منسوخ ہونے پر ملزم غلام فرید گرفتار، بھائی مال مویشی چوری اور مکانات مسمار کرنے کے مقدمات میں روپوش

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی میں پولیس نے ایک اہم اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے خود کو پاک فوج کا جعلی کرنل ظاہر کر کے شہریوں اور اداروں کو گمراہ کرنے والے مختلف مقدمات کے اشتہاری ملزم غلام فرید کو عارضی ضمانت منسوخ ہونے پر گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گرفتار ملزم غلام فرید کے خلاف جھل مگسی کے مقامی تھانوں میں مقدمہ نمبر 16/12/2024 اور مقدمہ نمبر 4/2026 درج تھے، جن میں وہ عدالت سے عارضی ضمانت پر تھا۔ عدالت کی جانب سے عارضی ضمانت منسوخ کیے جانے پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو ڈرامائی انداز میں گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق ملزم غلام فرید خود کو پاک فوج کا جعلساز کرنل ظاہر کرکے مختلف اداروں اور عام شہریوں کو بلیک میل اور دھوکہ دیا کرتا تھا، جبکہ

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

اوتھل 2022 کے تباہ کن سیلاب کے متاثرین 2 سال گزرنے کے بعد بھی مالی امداد سے محروم

ورلڈ بینک فنڈز کے باوجود متعدد خاندان گھروں کی تعمیر کے منتظر، نواب جام کمال اور سرفراز بگٹی سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گردونواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو

(بقیہ 42 اندرونی صفحہ 3 پر)

محسن نقوی کی قطری ہم منصب سے ملاقات، سیکیورٹی پارٹنرشپ بڑھانے پر اتفاق

اس موقع پر خطے کی موجودہ صورتحال اور علاقائی امن واستحکام کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، جبکہ دونوں وزارتوں کے درمیان باہمی تعلقات کو مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا

پاکستان اور قطر علاقائی امن و استحکام کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی گفتگو

دوحہ (جی این ایم) پاکستان اور قطر کے درمیان سکیورٹی پارٹنرشپ اور داخلی سلامتی میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق ہوا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دوحہ میں قطری ہم منصب و داخلی سلامتی فورس کے کمانڈر شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے اہم ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں داخلی سکیورٹی سے متعلقہ شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے اور سکیورٹی پارٹنرشپ کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر خطے کی موجودہ صورتحال اور علاقائی امن و استحکام کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، جبکہ دونوں وزارتوں کے درمیان باہمی تعلقات کو مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ داخلی سکیورٹی سے متعلق باہمی تعاون اور شراکت داری کو مزید مضبوط

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

تحریک انصاف پر پابندی کی آئین میں بے شمار گنجائش موجود ہے، طلال چودھری

سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا چاہتے، ہم گورنر راج بھی نہیں لگانا چاہتے تھے، بیان

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی سے متعلق آئین میں ایسی بے شمار گنجائش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا چاہتے، ہم گورنر راج بھی نہیں لگانا چاہتے تھے۔ طلال چودھری کا کہنا تھا کہ 14 سال میں تحریک انصاف نے دہشت گردی کو کوئی مسئلہ سمجھا ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اڈیالہ کبھی بنی گالہ یا مراد سعید کے ہاتھوں میں پوری حکومت دیں گے تو پھر ایسے ہی نتائج آئیں گے۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی سے متعلق آئین میں ایسی بے شمار گنجائش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا چاہتے، ہم گورنر راج بھی نہیں لگانا چاہتے تھے۔ طلال چودھری کا کہنا تھا کہ 14 سال میں تحریک انصاف نے دہشت گردی کو کوئی مسئلہ سمجھا ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اڈیالہ کبھی بنی گالہ یا مراد سعید کے ہاتھوں میں پوری حکومت دیں گے تو پھر ایسے ہی نتائج آئیں گے۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی سے متعلق آئین میں ایسی بے شمار گنجائش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

حکومت تعلیم، کھیلوں اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مثبت اقدامات اٹھارہی ہے: صائمہ خان

کوئٹہ (اے این این) سماجی کارکن صائمہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم اور کھیلوں کے فروغ کیلئے مثبت اقدامات اٹھارہی ہے جس کی وجہ سے تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور کھیلوں کے میدان آباد ہورہے ہیں۔ حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کی ذمہ داری ہے کہ قومی اثاثوں اور منصوبوں سے استفادہ حاصل کرکے انہیں نقصان پہنچانے سے گریز کرنے اور صوبہ کی تعمیر وترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کھلی کچہری کے موقع پر عوام کے مسائل سن رہے ہیں

بولان میں ڈاکو راج کسی صورت قبول نہیں، سردار یار محمد رند

سبی (اے این این) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ بولان میں ڈاکو راج کسی صورت قبول نہیں کریں گے فارم 47 کی نااہل حکومت میں ضلع کچھی (بولان) کو ڈاکوؤں چوروں کے حوالے کردیا گیا جس کی وجہ سے کسی کی جان ومال تک محفوظ نہیں نااہل حکومتی رٹ کہیں بھی نظر نہیں آتی ڈاکو لیٹرے اپنی مرضی سے

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

اوستا محمد، مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم آمدورفت کے باعث شدید ٹریفک جام

ٹریفک پولیس کی غفلت اور عدم توجہی سے اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات، انتظامیہ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

اوستا محمد (یو این اے) ضلع اوستا محمد کے مرکزی مین بازار میں ہیوی ٹریفک کے راج اور انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث گھنٹوں سے شدید ٹریفک جام ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں، تاجروں اور بالخصوص اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں اور تاجروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت اور غفلت کے باعث ممنوعہ اوقات میں بھی سنگین اور ہیوی گاڑیاں مین بازار میں بلاٹوک داخل ہورہی ہیں، جبکہ مقامی انتظامیہ اس صورتحال سے مکمل طور پر غائب دکھائی دیتی ہے۔ بازار میں ہیوی ٹریفک کے اس بے ہنگم دباؤ کی وجہ سے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں معطل ہوکر رہ گئی ہیں بلکہ

(بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایم پی اے روی کمار پھوجا کا قلات واقعے اور افواجِ پاکستان کی قربانیوں پر خراجِ تحسین

سبی (اے این این) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پھوجا نے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک وقوم کی حفاظت اور دوران ڈیوٹی شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے آفیسران وجوان ہمارے ماتھے کے جھومر ہے ان کی

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

خضدار، انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبا نقدی و موبائل فونز سے محروم

متاثرہ طلبا انصاف کے لیے ضلعی انتظامیہ کے پاس پہنچ گئے، پولیس کا مقدمہ درج کرکے تفتیش کا آغاز

خضدار (یو این اے) خضدار شہر کے گنجان اور مرکزی علاقے گزگی چوک پر سٹی پولیس تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر مسلح ڈکیتی کی ایک واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (BUET) خضدار کے دو طالب علموں کو موبائل فونز، نقدی اور قومی شناختی کارڈز سے محروم کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈکیتی کا شکار ہونے والے دونوں طالب علموں کا تعلق ضلع گوادر سے ہے، جن میں سے ایک سول انجینئرنگ اور دوسرا کمپیوٹر سائنس کا طالب علم ہے۔ نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے سٹی پولیس تھانے کے قریبی علاقے میں طلبا کو یرغمال بناکر تمام قیمتی اشیا لوٹ لیں اور باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ سٹی کے وسط میں تھانے

(بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا ڈی ایچ کیو اسپتال کا تفصیلی دورہ

خضدار (یو این اے) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا مشاہدہ

(بقیہ 41 اندرونی صفحہ 3 پر)

دہشتگردی کا بہانہ بناکر گورنر راج لگایا گیا، ہم ریاست کیساتھ ہیں، بیرسٹر گوہر

دہشتگردی ناسور ہے اور ختم ہونی چاہیے، دہشتگردی پر کوئی دورائے نہیں ہے، ہم پرامن ہیں ایک ہی دن میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ ہوئی

ہمارے 12 اراکین قومی اسمبلی اور 13 اراکین صوبائی اسمبلی اٹھائے گئے، ہمارے دفاتر گرائے گئے، ترقیاتی کاموں کی افتتاحی تختیاں توڑی گئیں، چیئرمین پی ٹی آئی

پشاور (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہم دہشتگردی کے خلاف ریاست کے ساتھ ہیں لیکن دہشتگردی کا بہانہ بنا کر گورنر راج لگایا گیا۔ پشاور ہائیکورٹ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواستوں پر سماعت کے دوران عدالت میں دلائل دیتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشتگردی ناسور ہے اور ختم ہونی چاہیے، دہشتگردی پر کوئی دورائے نہیں ہے، ہم پرامن ہیں، دہشتگردی کیخلاف ریاست کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہی دن میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ ہوئی، ہمارے 12 اراکین قومی اسمبلی اور 13 اراکین صوبائی اسمبلی اٹھائے گئے، ہمارے دفاتر گرائے گئے، ترقیاتی کاموں کی افتتاحی تختیاں توڑی گئیں، ہم سے مینڈیٹ لیا گیا، گھروں پر

(بقیہ 43 اندرونی صفحہ 3 پر)

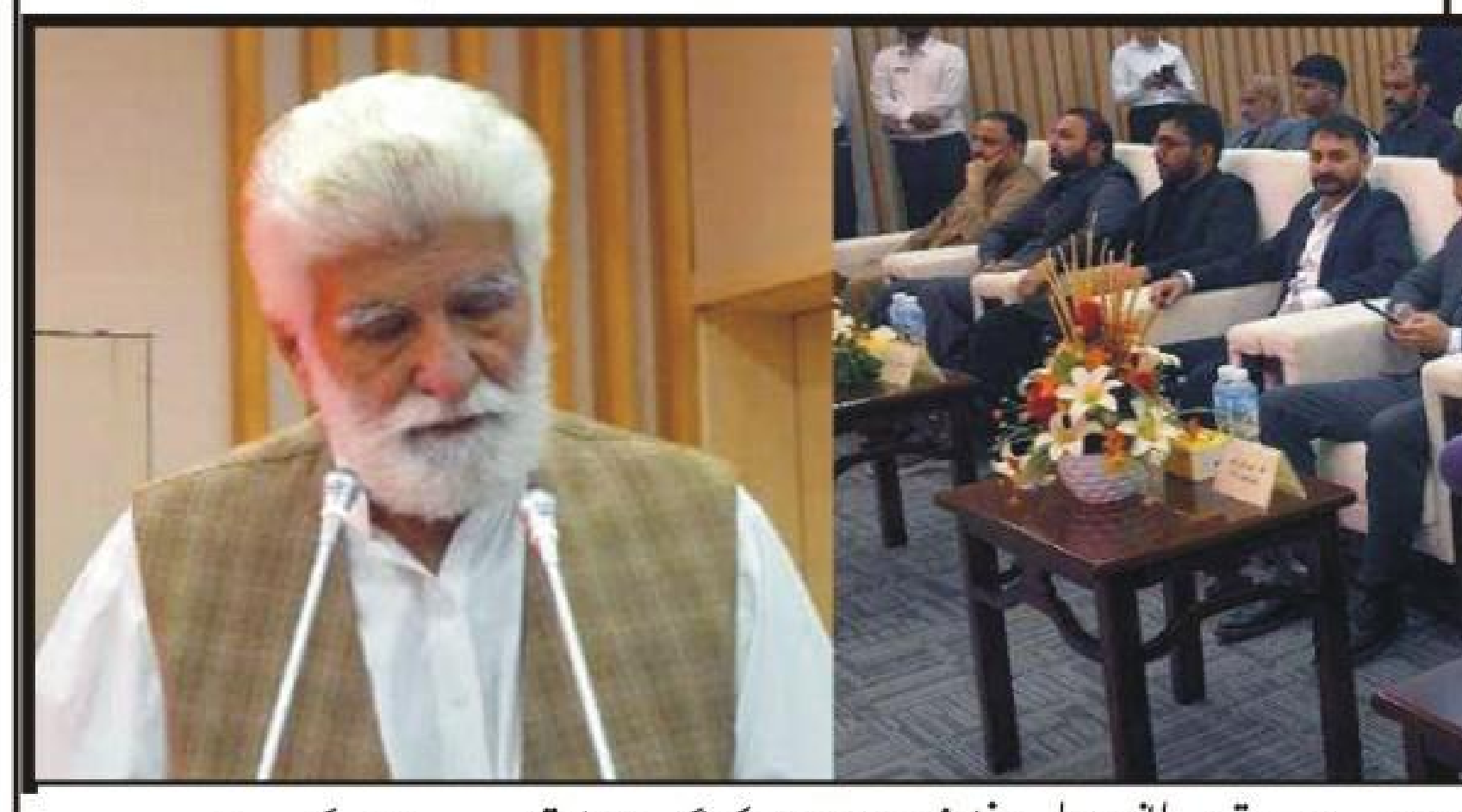

کوئٹہ، گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن ملاخیل شہزاد اینڈ شاہ فارم کی سنگِ بنیاد کے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

قائمہ کمیٹی ایس اینڈ جی اے ڈی کے اجلاس میں "بلوچستان مخبر تحفظ بل" تفصیلی جائزہ

کرپشن اور بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرنے والوں کو مکمل قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا، سید ظفر علی آغا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی سید ظفر علی آغا کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین میر جہانزیب مینگل، شاہدہ رف اور پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے شرکت کی، جبکہ اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری کمیٹیز عبدالصبور خان، ریگولیشن ایکسپرٹ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محمد رفیق اور ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس کے دورانِ بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026 کی مختلف شقوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

عوامی خدمات ہماری سیاست کی اولین ترجیح ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری

سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا ہے، بیان

کوئٹہ (یو این اے) سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ عوامی خدمات ہماری سیاست کی اولین ترجیح ہیں کیونکہ سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا ہے عوامی نمائندگی ایک اہم ذمہ داری ہے جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے ان کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کا جذبہ ہی ایک کامیاب اور مؤثر سیاسی طرزِ عمل کی بنیاد ہے، جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی، خلوص اور مسلسل محنت ضروری ہے انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد کسی بھی عوامی نمائندے کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتا ہے

کوئٹہ، بلوچستان پولیس کی صوبہ بھر میں اشتہاریوں اور مطلوب ملزمان کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گرفتار ملزمان برآمد اسلحہ اور منشیات کیا گیا ہے

چھتر، گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

10 ماہ سے اسکول فعال ہونے کا دعویٰ، آر ٹی ایم ایس رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات، ڈی سی نصیرآباد سے نوٹس کی اپیل

چھتر (یو این اے) چھتر فلیجی کے گرلز پرائمری اسکول کو نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ دس ماہ سے اسکول باقاعدگی سے فعال ہونے کا دعوی، متعلقہ حکام کی جانب سے نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات اٹھ گئے تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کے علاقے چھتر فلیجی میں کمیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس حوالے سے دعوی کیا جا رہا ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی کے ساتھ کھلا اور فعال ہے

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا آڈٹ نظام مؤثر بنانے اور محصولات میں ممکنہ کمی کی نشاندہی پر زور

ٹیکس قوانین پر عملدرآمد اور محصولات کی وصولی بہتر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی زیرصدارت ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں آڈٹ کارروائیوں کا جائزہ لینے، آڈٹ نظام کو مزید مؤثر بنانے اور صوبائی محصولات میں موجود ممکنہ فرق کی نشاندہی سے متعلق امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں آڈٹ کے عمل کو مزید مضبوط بنانے، ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے اور محصولات کی وصولی میں موجود خامیوں اور ممکنہ کمی کی نشاندہی کے لیے مربوط حکمتِ عملی اپنانے پر زور دیا گیا۔

بلوچستان پولیس کی کارروائیاں تین ہفتوں میں 50 اشتہاری اور 279 مفرور گرفتار

صوبے کی 9 پولیس رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے، جس کے دوران گزشتہ تین ہفتوں میں 50 اشتہاری اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا گیا

459 ملزمان حراست میں، 12 مغوی بحفاظت بازیاب، 97 ملزمان گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد، 106 منشیات فروش گرفتار، 154 کلو سے زائد چرس اور 10 کلو آئس ضبط

کوئٹہ (اے این این) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر صوبے کی 9 پولیس رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے، جس کے دوران گزشتہ تین ہفتوں میں 50 اشتہاری اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ مختلف جرائم میں ملوث 459 ملزمان کو حراست میں لیا گیا۔ بلوچستان پولیس نے 12 مغویوں کو بحفاظت بازیاب کرانے کے علاوہ اسلحہ، منشیات اور مسروقہ سامان بھی برآمد کرلیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق صوبے بھر میں جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں جاری ہیں اور قانون

(بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی، عوامی حلقوں کا خراجِ تحسین

اضافی قیمتیں وصول کرنے والوں پر جرمانے، گوشت فروشوں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال پر شہریوں کا اظہارِ تشویش

گنداخہ (اے این این) اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی جانب سے گوشت کی فروخت میں مقررہ نرخوں سے زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور جرمانے عائد کرنے کے اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہتے ہوئے اسے مہنگائی سے متاثرہ شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق غریب اور متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں گوشت سمیت اشیائے خورونوش کی فروخت سرکاری نرخ نامے کے مطابق یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی جانب سے زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی اہم اقدام قرار دیا ہے۔

گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاہ فارم کا افتتاح، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع

بلوچستان میں لائیو اسٹاک، گوشت کی پروسیسنگ اور برآمدات کے فروغ کے لیے نجی سرمایہ کاری اہم ہے، نسیم الرحمٰن

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاہ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کر دیا۔ منصوبے کے تحت جانوروں کی افزائش، گوشت کی جدید پروسیسنگ اور بیرونِ ملک برآمدات کو فروغ دینے کا ہدف ہے، جس سے بلوچستان میں سرمایہ کاری، صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کے امکانات روشن ہوں گے افتتاحی تقریب میں وفاقی سیکرٹری میری ٹائم افیئرز محمد خرم آغا، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، رکن پنجاب اسمبلی و رکن چیف منسٹر انسپکشن ٹیم محترمہ تحسین فواد، سی پیک کوآرڈینیٹر اسلام آباد محترمہ رازا، سی پیک شہزاد،

(بقیہ [illegible] اندرونی صفحہ 3 پر)

ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہِ سلیمان کا بارکھان کا دورہ

سرکاری اسکولوں میں نظم و ضبط، معیاری تعلیم اور کلسٹر نظام کو مؤثر بنانے پر زور

بارکھان (خ ن) حکومتِ بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات، سرکاری اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار میں بہتری کے اقدامات کے تحت ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہِ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے ضلع بارکھان کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گرلز ہائی اسکول مدینہ مسجد بارکھان کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر اساتذہ اور طالبات کی حاضری مکمل جبکہ تدریسی سرگرمیاں جاری پائی گئیں۔ انہوں نے اسکول میں جاری تعلیمی عمل کا جائزہ لیا اور تعلیمی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بعد ازاں، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان بہادر شاہ کے دفتر میں کلسٹر ہیڈز کا اجلاس منعقد ہوا،

ضلع کیچ کے تمام محکموں کو حاضر سروس ملازمین کی فہرستیں ہر ماہ 15 تاریخ تک جمع کرانے کی ہدایت

مقررہ وقت پر ملازمین کی فہرستیں جمع نہ ہونے پر تنخواہیں روکنے کی کارروائی ہوسکتی ہے، ضلعی انتظامیہ

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ کی زیر صدارت ضلع کیچ کے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (ڈی ڈی اوز) کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر کیچ صدام بلوچ سمیت مختلف محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر صدام بلوچ نے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ تمام محکموں میں حاضر سروس ملازمین کی تحریری فہرست متعلقہ خزانہ آفس میں جمع کروانے کے پابند ہیں

کوئٹہ، صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری ڈبلیو ڈی ڈی شیر شاہ غلزئی محکمہ جاتی امور پر بریفنگ دے رہے ہیں

ژوب' یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کردیا گیا

ژوب (اے این این) جمعیت علمائے اسلام کے نوجوان ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرنوش شمشاد کی جانب سے ژوب کی مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو مالی سال 2024-2025 اور 2025-2026 کے ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر یونین کونسلوں کے چیئرمینوں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرنوش شمشاد کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ، کچلاک میں شادی کی خوشیاں ماتم میں تبدیل، گولی سے دلہن کا باپ جاں بحق

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے کچلاک میں شادی کی خوشیوں کے دوران پیش آنے والے ایک انتہائی افسوسناک واقعے نے خوشیوں سے بھرے گھر کو اچانک ماتم کدے میں تبدیل کردیا۔ شادی کی تقریب میں فائرنگ کے بعد بندوق میں موجود ایک گولی اچانک چلنے کے نتیجے میں دلہن کے والد گولی لگنے سے جاں بحق ہوگئے خوشیاں منائی جارہی تھیں۔

کراچی پولیس کے دو یونٹس میں جھگڑا، 16 افسران واہلکار معطل

کراچی (جی این ایم) ضلع وسطی میں ملزمان کی حوالگی پر پولیس کے دو یونٹس کے درمیان جھگڑے اور ہاتھا پائی کے معاملے میں 16 افسران واہلکاروں کو معطل کردیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی ساتھ اسد رضا کی انکوائری میں سی آئی اے پولیس کو زیادہ قصوروار قرار دیا گیا جس کے بعد کراچی پولیس چیف نے ڈی آئی جی ساتھ کی سفارش پر کارروائی کی، معطل ہونے والوں میں ایس آئی یو (سی آئی اے) پولیس کے 11 جبکہ ضلع وسطی پولیس کے 5 افسران واہلکار شامل ہیں۔ دونوں یونٹس کے ڈی ایس پیز کو بھی شوکاز نوٹس جاری کیے گئے۔ دونوں یونٹس کے ڈی ایس پیز کو بھی شوکاز نوٹس جاری کیے گئے۔

مستونگ سے اغوا ہونے والے 22 پولیس اہلکار دو روز بعد بازیاب

اغوا کاروں نے پولیس ملازمت چھوڑنے کا کہا، اہلکاروں کو ویران علاقے میں چھوڑ کر فرار ہوگئے، اہلکاروں کا تشدد اور بھوکا پیاسا رکھنے کا انکشاف

آنکھوں پر پٹیاں باندھیں اور انہیں ایک نامعلوم مقام پر کمرے میں رکھا اغوا کے پہلے روز انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا، اہلکاروں کی گفتگو

مستونگ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع مستونگ سے اغوا ہونے والے 22 پولیس اہلکار دو روز تک مسلح افراد کی قید میں رہنے کے بعد اتوار کو بازیاب ہوکر اپنے گھروں کو پہنچ گئے۔ بازیاب اہلکاروں نے دورانِ حراست تشدد، بھوکا پیاسا رکھنے اور پولیس کی ملازمت چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے واقعات بیان کیے ہیں۔ مستونگ پولیس کے ڈی ایس پی رفیق حمزہ نے اہلکاروں کی بازیابی کی تصدیق کی، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ اہلکاروں کو کہاں سے اور کس طرح بازیاب کرایا گیا۔ پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اہلکاروں کی تعداد 22 بتائی، جبکہ ابتدائی طور پر پولیس نے 20 اہلکاروں کے اغوا کی اطلاع دی تھی۔ پولیس کے مطابق واقعہ جمعے کی دوپہر مستونگ کی حدود میں

(بقیہ 46 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کے مبینہ ناروا سلوک اور جرمانوں کے خلاف گوشت فروشوں کی ہڑتال

اوستہ محمد میں تاجروں کا احتجاج، اعلیٰ حکام سے تحفظات دور کرنے کا مطالبہ، شہریوں کی انتظامی اقدامات کی حمایت

اوستہ محمد (اے این این) اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کے مبینہ ناروا سلوک اور جرمانوں کے خلاف چکن مٹن اور بیف فروشوں نے احتجاجاً دکانیں بند کردیں۔ تاجروں نے کمشنر نصیرآباد اور ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد سے صورتحال کا فوری نوٹس لینے اور ان کے تحفظات دور کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق انجمن تاجران کے ضلعی صدر عبدالجبار تنیو کی قیادت میں گوشت فروشوں نے احتجاج کیا۔ اس موقع پر عبدالجبار تنیو میٹرک خان جمالی، ظہیر احمد اور غلام دستگیر عمرانی سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے مبینہ طور پر آئے روز جرمانے عائد کرنے اور دکانیں سیل کرنے سے تاجروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جس سے ان کے کاروبار شدید متاثر ہورہے ہیں۔

قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے، جے یو آئی سرانان

سرانان (یو این اے) جمعیت علما اسلام تحصیل سرانان کے امیر مولوی سید محمد رفیق آغا، جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ، سینئر نائب امیر مولوی محمد صادق اور اطلاعات سیکرٹری قاری عطا اللہ شاہ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور جماعت کی مرکزی قیادت کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہیں اور جماعت کے فیصلوں پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں،

دربار سلطان باہو پر ہزاروں پاکستانیوں نے مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل بنا دیا

مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل اتحاد، امن، مشترکہ سلامتی کے پیغام کی علامت بن گیا: صاحبزادہ سلطان احمد علی

کوئٹہ (اے این این) مسلم انسٹیٹیوٹ کے زیراہتمام دربار حضرت سلطان باہو پر ہزاروں پاکستانیوں نے مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل کی تشکیل دے کر اتحاد، یکجہتی اور اجتماعی سلامتی کا منفرد پیغام دیا۔ مکہ معاہدے کی علامت کے طور پر ترتیب دیے گئے اس انسانی ماڈل کو تینوں متعلقہ ممالک کے قومی پرچموں سے مزین کیا گیا، جبکہ شرکاء کے قومی ترانوں اور ''اسلام از پیس'' کے نعروں سے فضا گونجتی رہی۔ دریائے چناب اور جہلم کے سنگم والے علاقے صحرا الحضرت سلطان باہو پر مکہ معاہدے کے انسانی ماڈل کی تشکیل کا بنیادی مقصد اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ عزم کو اجاگر کرنا ہے،

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز یونیورسٹی اور بلوچستان وومن پرموٹ ٹیلنٹ کے منتظمین اور ایوارڈز وصول کرنے والوں کے ساتھ گروپ فوٹو

بلوچستان میں گزشتہ سال 116 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے گئے، عبدالعلیم خان

گزشتہ سال وزارت مواصلات کے منصوبوں کے لیے 224 ارب روپے مختص کیے گئے تھے

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ گزشتہ سال بلوچستان میں عوامی شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت موصول ہونے والے 164 ارب روپے میں سے 116 ارب روپے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے گئے جبکہ ایک سڑک منصوبے پر تقریبا 100 ارب روپے صرف کیے گئے۔ منگل کو ایوان بالا میں سینیٹرز کے سوالات کے جواب میں وفاقی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ سال وزارت مواصلات کے منصوبوں کے لیے 224 ارب روپے مختص کیے گئے تھے جبکہ زیر تکمیل اور مجوزہ 66 منصوبوں کی مجموعی تخمینہ لاگت تقریبا 3 ہزار ارب روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور ان کی تفصیلات متعلقہ سینیٹرز کو فراہم کی گئی ہیں، امن وامان کی صورتحال کے باعث ایک سڑک کے حصے پر کام میں تاخیر ہوئی تاہم وزارت کسی بھی مخصوص منصوبے کے حوالے سے مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وفاقی وزیر نے این 25 شاہراہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کی تخمینہ لاگت 400 ارب روپے ہے اور اس پر پیش رفت جاری ہے، توقع ہے کہ شاہراہ 2027 کے اختتام یا 2028 کے اوائل تک مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں کے منصوبوں سے متعلق سینیٹرز کے تحفظات دور کرنے اور متعلقہ منصوبوں کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

امریکی وزیر دفاع کا اسرائیل کا غیر اعلانیہ دورہ، انتخابات سے قبل نیتن یاہو سے اہم ملاقات

واشنگٹن (اے این این) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اسرائیل کے غیر اعلانیہ دورے کے دوران وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو سے ملاقات کی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ ملاقات پیر 19 اکتوبر کو اسرائیل کے جنوبی علاقے میں واقع اوودہ ایئربیس پر ہوئی۔ ملاقات اسرائیل میں 27 اکتوبر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات سے صرف آٹھ روز قبل ہوئی ہے۔ اس دوران امریکا اور اسرائیل کے درمیان ایران کے خلاف دوبارہ بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں شروع کرنے کے امکانات پر بھی بات چیت جاری ہونے کی اطلاعات ہیں

ہنگو میں ہائی اسکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنادیا گیا

پشاور (جی این ایم) ہنگو میں ہائی اسکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی ناکارہ بنا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ہنگو کے علاقے درسمند ہائی اسکول کے قریب نصب ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی کو پولیس کی بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ایس) ٹیم نے ناکارہ بنادیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او دوآبہ وحید نور خان کی قیادت میں بی ڈی ایس ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دھماکا خیز مواد کو ناکارہ بنایا، آئی ای ڈی میں تقریبا 5 سے 6 کلوگرام بارودی مواد موجود تھا۔ ڈی پی او ہنگو صلاح الدین کنڈی نے علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری رکھنے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ پولیس کے مطابق علاقے میں ممکنہ خطرات کے خاتمے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

اخبار میں شائع ہونے والے مضامین کالم نگار کا اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے ادارے کا اس متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)